فکر و عمل اور تعلیم و تربیت کے فروغ کے لیے شائع ہونے والا میگزین
ماہنامہ
اُمید
اسلام آباد
جنوری - فروری - مارچ 2024ء

سلطانہ فاؤنڈیشن مشن
تعمیرِ افراد، تعمیرِ وطن

آئیں پاکستان کو ایسا وطن بنائیں
جہاں قانون اس کی پہچان ہو۔ اتحاد اور ہم آہنگی اس کی منزل ہو
تنظیم اس کی بنیاد ہو۔
جہاں ہر شہری کے لئے ضروریات نشو نما فراواں ہو

ڈاکٹر نعیم غنی

28 فروری 2024ء تیسری سالانہ تقریب نعیم غنی ایوارڈز۔ بہترین کارکردگی والے سٹوڈنٹس، ٹیچرز اور سٹاف ممبرز کو ایوارڈز دیے گئے۔

تیسرا سالانہ نعیم غنی ایوارڈ 2024 تقریب کی تصویری جھلکیاں

فرمان قائدؒ

حکومت کے سامنے صرف ایک ہی مقصد ہو سکتا ہے، عوام کی بے لوث خدمت، انکی فلاح و بہبود کیلئے مناسب تدبیریں اختیار کرنا، اسکے سوا برسراقتدار حکومت کا مقصد اور کیا ہو سکتا ہے؟

قائد اعظم محمد علی جناحؒ (جلسہ عام ڈھاکہ ۲۱ مارچ ۱۹۴۸)

افکارِ اقبالؒ

اب تک ہے رواں گرچہ لہو تیری رگوں میں
نے گرمیِ افکار، نہ اندیشہ بے باک
روشن تو وہ ہوتی ہے، جہاں بیں نہیں ہوتی
جس آنکھ کے پردوں میں نہیں ہے نگہِ پاک

علامہ اقبالؒ (ارمغانِ حجاز)

”کسی قوم کا مستقبل اس کے عام بچوں کی نشو نما کے اہتمام میں پنہاں ہوتا ہے۔“

(ڈاکٹر نعیم غنی۔بانی چیئرمین)

MEMO NO.2280 REG. NO 247

فکر و عمل اور تعلیم و تربیت کے فروغ کے لیے شائع ہونے والا میگزین

ماہنامہ

امید

اسلام آباد

جلد نمبر 24 | جنوری۔فروری۔مارچ 2024ء | شمارہ نمبر 5

فاؤنڈر پیٹرن : ڈاکٹر نعیم غنی۔بانی چیئرمین
چیف ایڈیٹر : حسن نعیم
ایڈیٹر : بیگ راج
سینئر ایسوسی ایٹ ایڈیٹر : محمد پرویز جگوال
ایسوسی ایٹ ایڈیٹر : رفعت رشید
گرافک ڈیزائنر : علی عمر الطاہری
ایڈمن سٹاف : ناسک نذیر، آفاق ظفر
ڈیجیٹل کنٹینٹ آفیسر : ماریہ ارشد
آڈیو / ویڈیو آفیسر : امانت ناز

ریسرچ اینڈ کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ

محترمہ غزالہ سرور
محمد پرویز جگوال عفیفہ بیگ

ایڈوائزرز

میاں محمد جاوید : (سابق چیئرمین پیمرا)
ڈاکٹر انعام الرحمٰن : (اسکالر)
سلمان تسنیم : مینجمنٹ ٹرینر

اصلاح فکر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

پراجیکٹس

سلطانہ فاؤنڈیشن | نعیم غنی سنٹر | ہیلتھ کیئر سروسز

ٹرسٹ ممبران

★ ڈاکٹر ندیم نعیم (چیئرمین) ★ انجینئر خالد محمود
★ ڈاکٹر تسنیم غنی ★ انجینئر رفیق منہاس
★ حسن نعیم ★ عبدالعزیز سڈل
★ سلمان تسنیم غنی ★ مسز صدیقہ نعیم
★ بریگیڈیئر ڈاکٹر احسان قادر ★ چوہدری عامر اسلم
★ ڈاکٹر فہد عزیز ★ مسز حناء احسان
★ میاں محمد عرفان شیخ ★ مسز عالیہ فہد

اہل پاکستان کو مبارک!

مانسہرہ سے ساتویں کلاس کے طالبعلم حافظ ابو بکر نے کئی مرحلوں پر مشتمل سخت مقابلوں کے بعد عالم اسلام کے بہترین قاری کا ٹائٹل جیت لیا۔

یہ مقابلے ایران و عراق میں ہوئے اور دنیا بھر کے منتخب بچوں نے شرکت کی۔ حال ہی میں منعقد ہونے والے تلاوت کے ان انٹرنیشنل مقابلوں کے آخری راؤنڈ میں حافظ ابو بکر نے اول پوزیشن حاصل کی۔ ماشاءاللہ! (بیگ راج)

اس شمارے میں

منتخب اداریہ۔پاکستان۔قومی سفر	ڈاکٹر نعیم غنی	03
منتخب مضمون۔نیا پاکستان۔انتظامی عمدگی۔فوری چیلنجز	ڈاکٹر نعیم غنی	04
نعیم غنی سینٹر۔تیسرا سالانہ نعیم غنی ایوارڈز (رپورٹ)	رفعت رشید	07
پرائمری سکول۔سائنس اینڈ کرافٹ ایگزیبیشن (رپورٹ)	نازیہ خاتون	10
کالج آف کامرس۔تفریحی دورہ برائے طالبات (رپورٹ)	ساجدہ خاتون	12
سکول آف اسسٹنٹ ہیلتھ آفیسرز۔تقریب تقسیم اسناد (رپورٹ)	امید ڈیسک	13
ڈگری کالج برائے خواتین۔Thinking Day (رپورٹ)	سونیا بی بی	1
نعیم غنی سینٹر۔بچوں کی اخلاقی تربیت اور تعلیم (رپورٹ)	امید ڈیسک	16
بوائز ہائی سکول۔فرسٹ ایڈ ٹریننگ (رپورٹ)	عمران احمد	17
کالج آف کامرس۔فرسٹ ایڈ ٹریننگ (رپورٹ)	فرسٹ ایڈ ٹریننگ پروگرام	18
گرلز ہائی سکول۔فرسٹ ایڈ ٹریننگ (رپورٹ)	فرسٹ ایڈ ٹریننگ پروگرام	19
ڈگری کالج برائے خواتین۔خواتین کا عالمی دن (رپورٹ)	امید ڈیسک	20
فاؤنڈیشن راؤنڈ اپ	محمد پرویز جگوال	21
امید رائٹرز کلب کی تحریریں	امید ڈیسک	32
بزم نونہال	امید ڈیسک	38
کچن کارنر	ماریہ ارشد	42

خط و کتابت: ماہنامہ امید، نعیم غنی سنٹر، سلطانہ فاؤنڈیشن کمپلیکس
فراش ٹاؤن، لہتراڑ روڈ، اسلام آباد

فون: 051-2618201-6
P.O Box: 2700, Islamabad
Umeed@sultanafoundation.org
www.sultanafoundation.org

قیمت: 150 روپے

اصلاح فکر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے تحت نعیم غنی سنٹر پبلیکیشنز نے خورشید پرنٹرز، اسلام آباد سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ "امید" سلطانہ فاؤنڈیشن کمپلیکس، فراش ٹاؤن، لہتراڑ روڈ، اسلام آباد سے شائع کیا۔ ایڈیٹر

پاکستان۔ قومی سفر

بانی چیئر مین ڈاکٹر نعیم غنی کا یہ اداریہ مارچ 2013 میں شائع ہوا۔

> ہم دین یا نظریہ کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے بعد اس کے ثمرات کے حقدار ہو سکتے ہیں۔

پاکستان کا عصری معاشرہ کچھ کامیاب افراد، بہت سارے نا کامیاب لوگوں اور ان گنت بے نام شہریوں کا مجموعہ (Mix) ہے، سماجی ڈھانچہ ایک بیمار مجسمہ ہے جو اپنے انتہائی بنیادی امور منظّم طریقوں سے پورے نہیں کر سک رہا۔ معاشرہ اپنے آپ کو ناپنے کے لیے قابل پیمائش (حقیقی) پیمانوں کی بجائے نا قابل پیمائش (جذباتی، نمائشی) پیمانوں سے ناپنے کا عادی ہو چکا ہے۔

قومی ثقافت میں انفرادی عقیدہ ایک ایقانی تصور اور زندگیوں کا مرکزی نکتہ حوالہ ہوتا ہے اور اس کا کوئی قابل پیمائش پیمانہ نہیں ہوتا بلکہ ایک مستقل یقین ہوتا ہے۔اس مرکز نکتہ ابتداء سے عملی زندگی دین یا نظریہ کے اجزاء ترکیبی عملی اجزا قابل پیمائش ہوتے ہیں۔ دینی اجزاء یا نظریاتی شقاق کو نا قابل یقین پیمائش یعنی جذباتی یا نمائشی نا قابل پیمائش میزان سے جانچنا، انسانی اور معاشرتی نشونما میں بنیادی سقم بنتا ہے۔

دین یا نظریہ ایک ٹھوس حقیقت ہے۔ یہ کوئی تجریدی یا تخیلاتی شے نہیں۔ ہم دین یا نظریہ کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے بعد اس کے ثمرات کے حقدار ہو سکتے ہیں۔ دین یا نظریہ میں حیات انسانی انفرادی سطح پر اپنی نشونما کے لئے اور ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لیے اجتماعی تنظیم پر انحصار رکھتی ہے جو اس کو فعال ہونے کے لیے سازگار ماحول مہیا کرتی ہے۔اس ماحول میں سب سے پہلے امن اور اس کے ساتھ ہر ذی حیات کے لیے یکساں مواقع یعنی عدل مہیا ہونا بنیادی لازمہ بنتا ہے۔اس کے بعد تیسرا عنصر جو معاشرتی ہم آہنگی (اخوت، باہمی مروت اور کمزوروں کی کفالت) ان سب لوازمات کو پورا کرنے کے لیے انفرادی ایقان، باہمی اعتماد اور اداراتی نظام ایک خوش گوار معاشرے کے لازمے ٹھہرتے ہیں۔

منتخب مضمون

ڈاکٹر نعیم غنی

نیا پاکستان

انتظامی عمدگی۔فوری چیلنجز

1۔ شہریوں کے لئے سوشل سیکیورٹی کا فقدان

2۔ آبادی کا ڈھیر و بکھیر۔نئی آبادیوں میں بے شناختگی و بے پتگی

3۔ غربت اور باوسائل اور بے وسائل طبقوں کے درمیان بڑھتا ہوا فرق

4۔ تعلیم کی مقداری اور معیاری کمی

5۔ اداراتی نظام میں صوابدیدی مداخلت

6۔ مخدوش معاشرتی امن، منظّم جرائم اور معاشرے میں اسلحی انتشار

انتظامی عمدگی کی بنیادیں اور قوام

بنیادیں

قومی شماریاتی شعبہ

1۔ مردم شماری اور مکمل شماریات حیثیت بشری

2۔ جغرافیائی شماریات

3۔ قدرتی وسائل کی شماریات

4۔ خدماتی اداروں کی شماریات

قومی معیار بندی کا شعبہ

1۔ موادات و مصنوعات، سماجی و ثقافتی منتوجات و خدمات کی معیار بندی کے ادارے

2۔ معیارات کے انضباط کے نگران ادارے

قومی اندراجی شعبہ

1۔ ہر قسم کی تجارت کے لئے اندراج اور رخصت

2۔ ہر قسم کی خدمات کے لئے اندراج اور رخصت

3۔ تعلیم، پیشہ وری تربیت کے اداروں کا اندراج اور رخصت

4۔ صحتی مراکز کا اندراج اور رخصت

5۔ صنعتی مراکز کا اندراج اور رخصت

6۔ زراعتی زمینوں کا اندراج اور رخصت

7۔ مویشی بانی، مرغ بانی کا اندراج اور رخصت

8۔ شہری املاک کا اندراج اور کرائے پر دی گئی املاک کے لئے رخصت

9۔ مالی اداروں میں سرمایہ کاری کی تفصیل

10۔ مجموعہ اثاثہ جات کا ٹوٹل

بلدیاتی سروس سٹرکچر کا خاکہ

شہری سہولیات، خدمات اور تمدنی ڈھانچے کی افزائش اور انضباطی اداروں کا قیام

1۔ بجلی، پانی، گیس، نکاسی، سڑکیں، ٹرانسپورٹ، اتصلاتی سہولتیں

2۔ تعلیمی ادارے، فنی تربیتی ادارے، خدماتی تربیتی ادارے

3۔ صحتی سہولتیں، سرکاری و نجی

4۔ ماحولیاتی نگہداشت

5۔ امن عامہ: بالاشتراک صوبائی انتظامیہ

6۔ خدمات رفاہیہ۔ ہنگامی خدمات۔ معلومات عامہ کے مراکز

7۔ نجی کاروبار، تجارت کا اندراج

8۔ مقامی مردم شماری کا اندراج

9۔ مقامی رہائشی و تجارتی املاک کا اندراج

10۔ بلدیاتی ٹیکسیشن نظام کا اجراء

بلدیاتی خدماتی سٹرکچر اور انضباطی اداروں کی مالی ضروریات کا تقریباً 70 فیصد خرچہ بلدیاتی ٹیکسیشن سسٹم سے پورا ہونا چاہیے اور 30 فیصد حصہ داری صوبائی (مرکزی) حساب سے پوری کی جائے گی۔ بلدیہ کی حدود میں تمام بڑے بڑے مالی اور

پیداواری ادارے صوبائی ذمہ داری رہے گی،لیکن بلدیہ کی انتظامیہ کی مشاورت اس میں شامل ہوگی۔

بلدیہ کا نظام بڑے بڑے شہروں کے علاوہ دیہاتوں میں بیس بیس ہزار کی آبادی کی 10 ہزار اکائیوں پر مشتمل ہوگا۔بلدیاتی خدماتی سٹرکچر کے بغیر شہری سہولتوں کا خواب صرف خواب ہی رہے گا۔

تعمیر پاکستان کی ذمہ داریاں

1947ء میں تاسیس پاکستان مصور پاکستان علامہ محمد اقبالؒ اور حضرت قائداعظم محمد علی جناحؒ نے تاریخی کردار ادا کردیا اور تعمیر کے خاکے بھی مہیا کردیئے۔

اب وطن کی تعمیر ہمارے ذمے آگئی۔وطن عزیز کی تاسیس کے بعد تین نسلیں گزرچکی ہیں۔1947ء سے 1971ء تک پہلی نسل،1995ء تک دوسری نسل اور 1995ء سے 2016ء کے عرصہ تک تیسری نسل اپنا عہد پورا کررہی ہے۔ایک نسل کا عہد 24 سال پر پھیلا ہوا ہے۔آج کے تیز سے تیز رفتار زمانہ میں 24 سال کا عرصہ ماضی کی تقریباً ایک صدی کے برابر ہوسکتا ہے۔

جذباتی شعلہ بیانیوں،بےنیت دعوؤں کو پرے رکھ کر ہمیں بطور سنجیدہ قوم اپنی کارکردگی کا حساب لگانا ہوگا کہ ہم اس عصر میں کہاں کھڑے ہیں۔جس قوم میں 10 سے 11 کروڑ بالغ ذمہ دار افراد ہوں اور اس کے ذمے 9 کروڑ بچوں کی تربیت تعلیم کی ذمہ داری بھی ہو وہ تعمیر معاشرہ کے لئے صرف مجلسوں،تقریروں،سیمیناروں پر اکتفاء نہیں کرسکتی۔ہمیں ڈبے سے باہر نکلنا ہوگا۔

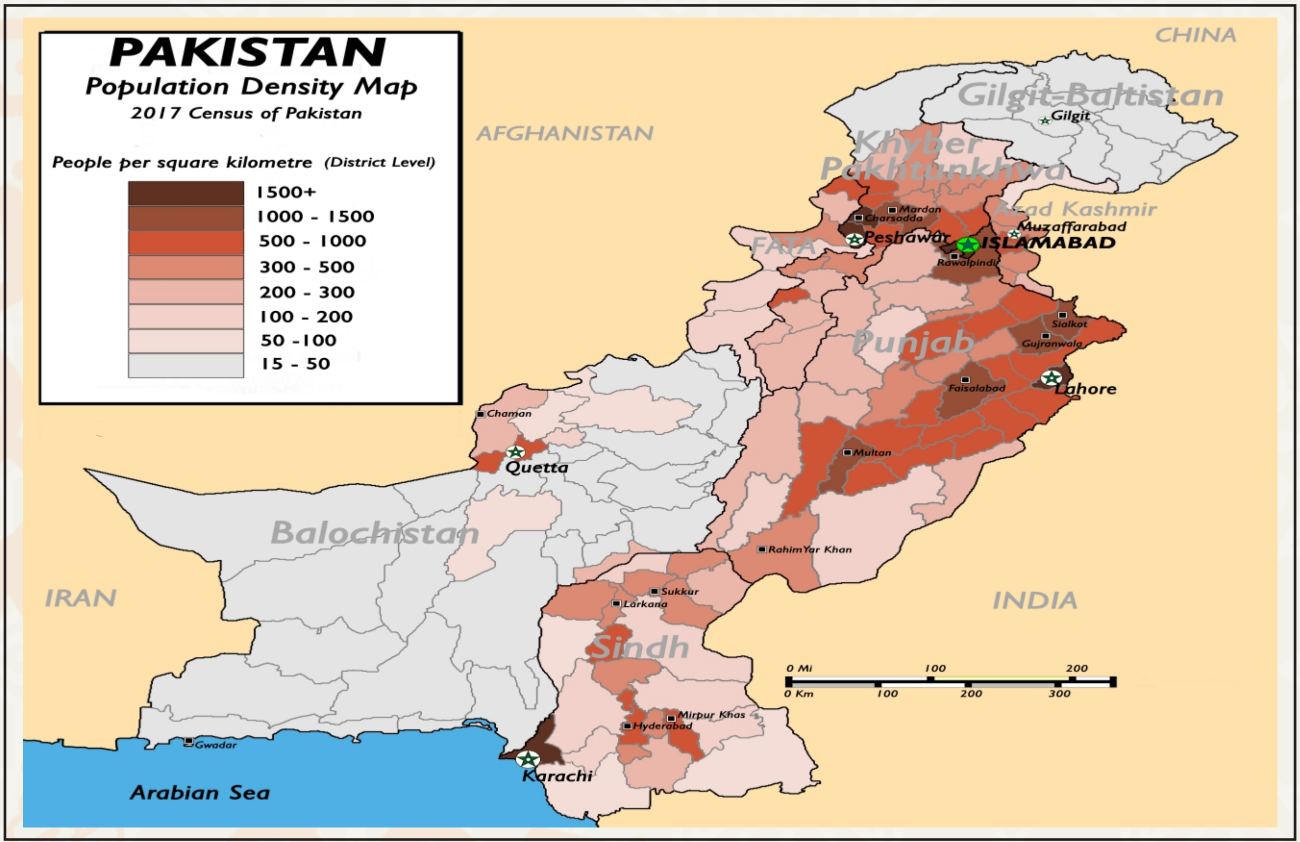

”تیسر اسالانہ نعیم غنی ایوارڈ“۔ تقریب

نعیم غنی سنٹر

رپورٹ:۔رفعت رشید ایسوسی ایٹ ایڈیٹر

28 فروری 2024ء کو سلطانہ فاؤنڈیشن نعیم غنی سینٹر کے زیر اہتمام تیسری نعیم غنی ایوارڈ تقریب سلطان بن سلمان آڈیٹوریم سلطانہ فاؤنڈیشن میں منعقد کی گئی۔ ماہ فروری بانی سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی کا ماہ پیدائش بھی ہے۔ اور اس تقریب کا مقصد ان لوگوں کو ایوارڈز دینا تھا جو سلطانہ فاؤنڈیشن کے مشن و ویژن میں ڈاکٹر نعیم غنی کے قافلہ خدمت کا سالوں سے حصہ رہے ہیں۔ اور جو لوگ ڈاکٹر نعیم غنی کے خواب ”تعمیر معاشرہ بذریعہ تعمیر افراد کی تعبیر میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

تقریب کے معزز مہمانوں میں چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم، سینئر وائس چیئرمین اینڈ ایگزیکٹیو ڈائریکٹر حسن نعیم، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن ڈاکٹر تسنیم غنی، وائس چیئرمین آف اکیڈمکس انجینئر خالد محمود اختر، تمام ڈائریکٹرز، سربراہان ادارہ جات دیگر سٹاف کالجز کے سٹوڈنٹس اور خاص طور پر ڈاکٹر نعیم غنی (بانیء سلطانہ فاؤنڈیشن) کے فیملی ممبرز میں مسز ہنناء احسان قادر، ان کے بیٹے ڈاکٹر فیروز احسان بمعہ مسز)، مسٹر ڈاکٹر فہد ہارون اور مسز عالیہ فہد،

بانی چیئرمین ڈاکٹر نعیم غنی کے فیملی ممبران کا سلطانہ فاؤنڈیشن سٹاف کے ہمراہ فوٹو۔ موجودہ چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم بھی موجود

مسز ڈاکٹر سعدیہ ندیم، مسز ڈاکٹر شازیہ حسن بمعہ پسر مصطفیٰ حسن، محترم ڈاکٹر پرویز رشید غنی بمعہ مسز سیما رشید اور مسز طاہرہ عرفان نے بھی شرکت کی۔

نعیم غنی سینٹر کی پوری ٹیم نے وائس چیئرمین محترم حسن نعیم (ایگزیگٹو ڈائریکٹر) کی رہنمائی میں اور ڈائریکٹر میڈم غزالہ سرور کی زیر نگرانی نہایت عمدگی سے اس تقریب کا انعقاد کیا۔ پروگرام میں کمپیئرنگ کے فرائض پرائمری سکول کی ٹیچر مس عنبرین اختر اینڈ مس اریبہ نے سرانجام دیئے۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے سلطانہ فاؤنڈیشن کالج آف کامرس کے طالبعلم آصف دل خان اور نعت رسول مقبول ﷺ سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کی طالبہ نوشین فاطمہ نے پیش کی۔ جسے چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم نے بہت سراہا۔

تیسرے نعیم غنی ایوارڈز ونرز کا چیئر مین ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب کے ہمراہ گروپ فوٹو

تقریب میں ابتدائیہ کلمات ہیڈ آف میڈیا اینڈ پبلیکیشنز محترم مرزا ریاض بیگ راج نے بیان کیے۔جس میں انہوں نے معزز مہمان خصوصی اور دیگر مہمانوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنے قیمتی وقت سے ہماری اس تقریب کو پررونق بنایا۔اور ساتھ ہی انہوں نے مصطفیٰ حسن کو بھی سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔

مصطفیٰ حسن نے اپنے خوبصورت الفاظ میں اپنے دادا جان (بانی ءفاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی) کے پیار اور شفقت کو بیان کیا اور بتایا کہ انہوں نے اپنے دادا جان سے بہت کچھ سیکھا جو ان کی آگے آنے والی زندگی میں بہت کام آنے والا ہے۔اور ان کا مشن انسانوں کو آگے بڑھانا تعلیم و ترقی میں ان کی مدد کرنا ہمیشہ جاری رہے گا اور ہم سب بھی اس مشن کا حصہ ہیں۔

بعد ازاں جناب وائس چیئر مین سلطانہ فاؤنڈیشن حسن نعیم نے اسٹیج پہ آ کے خطبہ ءاستقبالیہ پیش کیا۔اور موجود طلباء و طالبات کو پیغام دیا کہ اپنے الفاظ کا چناؤ ایسا رکھیں کہ آپ کو بول کے شرمندہ نہ ہونا پڑے۔اور نرمی سے بات کرنا نیکی ہے ڈاکٹر نعیم غنی کے اس قول کو اپنی زندگی کا اصول بنالیں۔

ایوارڈز کی Announcement اور تقسیم کا سلسلہ شروع ہوا سب سے پہلے ”معمار پاکستان ایوارڈ“ جو کہ سلطانہ فاؤنڈیشن کے بہترین اساتذہ کو ملنا تھا‘ ڈاکٹر ندیم نعیم اور ان کے چچا ڈاکٹر رشید غنی کے ہاتھوں بالترتیب مس ساجدہ خاتون کالج آف کامرس‘ محمد خالد محمود پرنس سلمان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی‘ محترم رحم بادشاہ سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول‘ مس شکیلہ سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول‘ مسز فاروق ڈیوڈ‘ پرنسپل سکول آف AHO's‘ اور میڈم غزالہ سرور ڈائریکٹر نعیم غنی سینٹر کو ملا۔

بعد ازاں پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی طالبات نے کلام اقبال پیش کیا۔

دوسرے نمبر پہ ”شاہین پاکستان“ کا ایوارڈ طلباء و طالبات میں بلترتیب تقسیم ہوئے بدست محترم انجینئر خالد محمود‘ معزز مہمان فہد ہارون اور محترم حسن نعیم کے ہاتھوں تقسیم ہوئے۔یہ انعامات درج ذیل طلبہ و طالبات نے حاصل کئے۔

ام عمارہ بی بی پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین، رابعہ بی بی کالج آف کامرس، سعد قاسم پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن اور ذوالقرنین علی پرنس سلمان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی۔

25 Years of Excellence Award وصول کرنے والوں میں مس یاسمین ملک، ندیم احمد لطیف، ڈرائیور غضنفر، آیا ثریا بی بی، کلینز مارتھا ستار، اور مالی محمد فیاض شامل تھے انہوں نے یہ ایوارڈز ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر تسنیم غنی اور انجینئر خالد محمود اختر کے ہاتھوں وصول کئے۔ان کے ساتھ ہی S.F Excellence Award ، مسٹر غلام مصطفیٰ کھوکھر کو نوازا گیا۔

S.F Pattern Awards جو کہ فرینڈز آف فاؤنڈیشن، (سلطانہ فاؤنڈیشن کے ساتھ بطور رضا کار خدمات سرانجام دینے والی عظیم شخصیات کو دیا جاتا ہے) کو چیئرمین ڈاکٹر ندیم کے ہاتھوں محترم ڈاکٹر بختیار کیانی صاحب کو نوازا گیا۔تمام ایوارڈز حاصل کرنے والوں کو شیلڈ، سرٹیفکیٹ اور نقد انعام دیا گیا۔

بعدازاں چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب کو اپنے خیالات کے اظہار کے لیے مدعو کیا گیا۔انہوں نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور معمار پاکستان اور شاہین پاکستان یعنی کے اساتذہ اور طلباء وطالبات کو خاص طور پر مخاطب کیا کہ آپ لوگوں نے ہی مل کر اپنی کاوشوں سے سلطانہ فاؤنڈیشن کے مشن وژن کو آگے بڑھانا ہے اور اپنے ملک وملت کا نام روشن کرنا ہے آپ سب کو اپنے اخلاقیات پر کام کرنا ہوگا اچھا بولنا اور نرم بولنا نیکی ہے۔اور مسلسل لگن اور محنت سے یہ انعامات باقی آپ سب بھی باری باری حاصل کر سکتے ہیں،ہمیں دوسروں کی خوشیوں میں بھی خوش رہنا سیکھنا چاہیے اللہ پاک آپ سب کو زندگی میں مزید کامیابیاں عطا کرے آمین۔

نعیم غنی سینٹر کی ریسرچ آفیسر مس عفیفہ بیگ نے بانی فاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی کے لیے ایک نظم سب مہمانوں کے سامنے ایک عزم کے ساتھ پیش کی جسے سب نے بے حد پسند کیا اور مس عفیفہ کی اس محبت کو سراہا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن، نعیم غنی سینٹر کی ڈائریکٹر میڈم غزالہ سرور ووٹ آف تھینکس کے لیے آئیں اور انہوں نے تمام معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہماری اس تقریب میں شمولیت سے رونق بخشی۔اور یوں یہ تقریب قومی ترانہ (سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کی طالبات) کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچی۔اور آخر میں تمام ایوارڈز ہولڈرز کے معزز مہمانان گرامی، چیئرمین، وائس چیئرمین اور دیگر ڈائریکٹرز کے ہمراہ گروپ فوٹو کا سیشن ہوا۔

تیسرے نعیم غنی ایوارڈز کے شرکاء۔SBS آڈیٹوریم میں شرکاء کی تصویر

سائنس اینڈ کرافٹ ایگزیبشن (Kids Creation 2023)

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

رپورٹ: نازیہ خاتون

سلطانہ فاونڈیشن پرائمری سکول میں تین روزہ سائنس اینڈ آرٹس Exhibition کا انعقاد آڈیٹوریم میں کیا گیا۔ یہ نمائش طلبہ اور اساتذہ کی مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ تھی۔ اس میں جماعت اول سے جماعت چہارم تک کے مختلف عنوانات پر ماڈل تیار کیے گئے، اس کے علاوہ Activity Corner کے نام سے ہال کی ایک سائیڈ کو مختص کیا گیا تھا جس میں Art Work اور کلاسسز میں کروائی جانے والی Activity Sheets رکھی گئیں تھیں۔

آڈیٹوریم کے وسط میں (Past & Present) Inventions کے عنوان سے ماڈل رکھے گئے تھے۔ ان کا مقصد ایجادات کے ارتقاء اور بنیادی معلومات فراہم کرنا تھا۔

20 دسمبر 2023 بروز بدھ افتتاحی تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی چیئر مین سلطانہ فاؤنڈیشن جناب ڈاکٹر ندیم نعیم

طلباء وطالبات نمائش میں اپنے تیار کردہ ماڈلز کے ساتھ

تھے۔ دیگر مہمانوں میں ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن جناب تسنیم غنی صاحب اور دیگر ڈائریکٹر صاحبان، پرنسپلز اور اساتذہ کرام بھی شامل تھے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز جماعت پنجم کے طلباء وطالبات کے خوبصورت قومی ترانے سے کیا گیا۔ جماعت پنجم کے طالبعلم محمد معاذ خان نے سورۃ یٰس کی خوبصورت تلاوت پیش کر کے سماں باندھ دیا اور جماعت پنجم کی طالبہ مقدس علی نے ترجمہ پیش کیا تلاوت وترجمہ کے بعد جماعت چہارم کی طالبہ نوشین فاطمہ نے بہت ہی خوبصورت نعت پیش کر کے حاضرین کے دل جیت لئے۔ نعت اور تلاوت کے بعد میزبان مس عفت شاہین نے ڈائریکٹر سکولز اور پرنسپل سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول محترمہ غزالہ سرور صاحبہ کو خطبہ استقبالیہ پیش کرنے کے لئے مدعو کیا۔ پرنسپل صاحبہ نے اس نمائش کا مختصر پس منظر پیش کیا اور

سٹوڈنٹس ماڈلز کی سائنسی وضاحت بیان کر رہے ہیں۔

حاضرین کو اساتذہ اور طلبہ وطالبات کے Projects کے بارے میں آگاہ کیا۔

خطبہ استقبالیہ کے بعد تمام مہمانان کو پروجیکٹس اور ماڈلز دیکھنے کی دعوت دی گئی۔ چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن جناب ندیم نعیم صاحب نے تمام کلاسسز کے Projects دیکھے اور وہاں موجود پرائمری سکول کے بچوں نے اپنے اپنے ماڈلز کی بہت اچھے طریقے سے وضاحت کی اور مہمانوں کی جانب سے کیے گئے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔

تمام ماڈلز دیکھنے کے بعد چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن جناب ڈاکٹر ندیم نعیم نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تمام طلباء وطالبات نے بہت اچھے طریقے سے اپنے ماڈلز کی وضاحت کی۔ انہوں نے اساتذہ کی محنت اور طلبہ وطالبات کے ساتھ اس کاوش کو بہت سراہا۔ افتتاحی تقریب کے حوالے انہوں نے نعت اور تلاوت پیش کرنے والے بچوں کو خصوصی شاباش دی۔

تمام مہمانوں نے Visitor Book میں بہترین الفاظ کے ساتھ اپنے تاثرات قلمبند کیے۔

نمائش کے دوسرے روز دیگر ڈیپارٹمنٹ سے طلبہ اور اساتذہ نے دورہ کیا اور بچوں کی حوصلہ افزائی کی۔

وائس چیئرمین اینڈ ایگزیکٹو ڈائریکٹر نعیم غنی سنٹر جناب حسن نعیم صاحب نے خصوصی طور پر نمائش کا دورہ کیا اور بچوں سے ان کے ماڈلز کے بارے میں Presentations سنیں اور ان کی ویڈیو ریکارڈ کیں۔ ڈائریکٹوریٹ آف سکولز اور کالجز کی طالبات نے بھی اس نمائش کو بہت پسند کیا اور اپنے خیالات قلم بند کیے۔

جماعت اول تا چہارم کے ماڈلز اور پروجیکٹس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جماعت اول: Places of Worship, Traffic Rules, Parts of Computers, Seasons

جماعت دوئم: Sources of Heat & Light, Agriculture, Modern City, Indoor & Out Door Games

جماعت سوئم: Solar System, Pollution, Peaceful City, Minar-e-Pakistan, Traffic Lights

جماعت چہارم: Glacier, Electric Circuit, Water Purification, Lunar Eclipse

تفریحی دورہ-2024ء

کالج آف کامرس

رپورٹ: ساجدہ خاتون

کسی بھی تعلیمی ادارے میں تعلیمی وتفریحی دورے طلباء وطالبات کی ذہنی نشوونما میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔اس پس منظر میں اپنی روایت کو جاری رکھتے ہوئے کالج آف کامرس سلطانہ فاؤنڈیشن کی طرف سے ایک تفریحی دورہ ترتیب دیا گیا۔دورے کا انعقاد مورخہ 3 فروری 2024ء کو کیا گیا۔اس دورے میں درج ذیل جماعتوں کی طالبات کو تفریحی مقام joyland لے جایا گیا۔

1۔بی۔ایس۔سمسٹر8، 2۔اے۔ڈی۔سی سمسٹر3، 3۔اے۔ڈی۔سی(سالانہ)، 4۔اے۔ڈی۔سی سمسٹر1، 5۔آئی۔کام ٹو

ان تمام جماعتوں کی طالبات' تفریحی دورہ کی انچارج مسز ساجدہ خاتون کی فراہم کردہ ہدایات کے عین مطابق بروز ہفتہ (3 فروری) صبح 8 بجے کالج پہنچ گئیں۔ڈسپلن انچارج مسز سائرہ یونس کی رہنمائی میں تمام طالبات کو نظم وضبط کے ساتھ سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر فیصل محمود' ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر نزاکت علی' اسسٹنٹ پروفیسر محمد رمضان' لیکچرز کامرس مس صباوحید' مس تہنیت' مس کہکشاں علی' مسٹر محمد ارشاد' مسٹر انیس الرحمٰن اور

سٹاف اور طالبات کا گروپ فوٹو۔

مسز کنیز فاطمہ بھی طالبات کے ہمراہ تھے۔

9 بجے صبح طالبات تفریحی پارک پہنچ گئیں۔ان کے چہروں پہ خوشی کے تاثرات ان کی خوشگوار یادوں میں اضافے کا باعث تھے۔

پارک میں موجود جھولے اور رنگارنگ مناظر ان کی خوشی کو چار چاند لگا رہے تھے۔پرنسپل کالج آف کامرس سلطانہ فاؤنڈیشن پروفیسر عارف اعوان بھی اس دوران سٹاف کے ساتھ موجود رہے۔

صبح 9 بجے سے دوپہر 3 بجے تک طالبات نے خوب تفریح کی اور یادگار تصاویر بھی بنائیں۔اس دوران انہوں نے اپنے ہمراہ لائے ہوئے مزے مزے کے پکوان بھی مل جل کر تناول کیے۔ان کے چہروں پہ نمودار ہونے والی مسکراہٹ تمام اساتذہ کے لئے خوشی کا باعث تھی۔

شام 4 بجے اساتذہ طالبات کے ہمراہ کالج پہنچ گئے جہاں سے سب طالبات خوبصورت یادیں سمیٹے اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے۔اس طرح تفریحی دورہ کامیابی سے اختتام کو پہنچا۔

تقریب تقسیم اسناد وانعامات 27th بیچ

سکول آف اسسٹنٹ ہیلتھ آفیسرز (AHO's)

رپورٹ: رفعت رشید

سلطانہ فاؤنڈیشن، 15 فروری کو شعبہ میڈیکل کے زیر اہتمام سکول آف اسسٹنٹ ہیلتھ آفیسرز میں 27th بیچ کی تکمیل پر ایک تقریب تقسیم اسناد وانعامات منعقد کی گئی۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد ستائیسویں بیچ کی کامیاب طالبات کو اسناد دینا تھا۔

تقریب میں کمپیئرنگ کے فرائض مس نادیہ گل، نرسنگ ٹیوٹر نے سرانجام دیئے۔

پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے طالبہ مس عشاء وحید نے کیا اور نعت رسول مقبول کی سعادت بھی اسی طالبہ کو حاصل ہوئی۔

تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر محترم ڈاکٹر بختیار کیانی مدعو تھے اور دیگر معزز مہمانان گرامی میں چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن ڈاکٹر تسنیم غنی، ڈائریکٹر نعیم غنی سینئر محترمہ غزالہ سرور صاحبہ، پرنسپل پرنس سلمان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی بریگیڈیئر (ر) محمد محفوظ، ڈائریکٹر RRMSC بریگیڈیئر (ر) محمد امجد، پرنسل RRMSC مسز عابدہ عباسی، تمام شعبہ جات کے پرنسپلز، اور دیگر اساتذہ بھی شامل تھے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کے سٹاف اور AHOs کا چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

تقریب میں مہمانوں کے لیے ویلکم ریمارکس مسز فاروق جان ڈیوڈ AHO's پرنسپل نے پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ سب کی بے حد مشکور ہوں کہ آپ اپنی مصروفیات سے ٹائم نکال کے ہماری اس تقریب کو رونق بخشنے آئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں شعبہ میڈیکل کا مکمل جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ 27th بیچ کی 32 طالبات نے انتہائی محنت سے یہ کورس مکمل کیا ہے اور کامیابی حاصل کی ہے۔

28th بیچ کی مس مدیحہ مرتضیٰ نے وطن سے محبت کے اظہار میں ملی نغمہ پیش کیا۔ جسے تمام شرکاء تقریب نے بے حد سراہا۔

بعد ازاں ایک Documentary Film پیش کی گئی جس میں وہ سلطانہ فاؤنڈیشن کے شعبہ میڈیکل کا مکمل تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا۔

اس کے ساتھ ہی سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول کے ٹیچر مسٹر افضال شاہ نے نرسز کے متعلق ایک آزاد نظم پیش کی جسے بے حد پسند کیا گیا۔

پروگرام کی تصویری جھلکیاں

نرسنگ کورس مکمل کرنے والی طالبات میں اسنادوانعامات کی تقسیم کا سلسلہ شروع ہوا جس کے لیے مس نادیہ گل نے بالترتیب چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم اور معزز مہمان خصوصی جناب ڈاکٹر بختیار کیانی کے ساتھ ساتھ، ڈاکٹر تسنیم غنی، ڈاکٹر اقبال نیازی، ڈاکٹر اسماء قناطیر کو مدعو کیا اور اسنادوانعامات تقسیم کی گئیں۔

مہمان خصوصی ڈاکٹر بختیار کیانی کو اظہار خیال کے لیے مدعو کیا گیا۔ انہوں نے سلطانہ فاؤنڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم اور سکول آف نرسنگ کی پرنسپل مسز فاروق جان ڈیوڈ کا بہت شکریہ ادا کیا کہ جنہوں نے انہیں اس پروقار تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا۔ انہوں نے طالبات سے کہا کہ آپ نے بہت ہی اچھا پروفیشن جوائن کیا ہے کہ جس سے نہ صرف آپ نے دنیا کی نیکی کمانی ہے بلکہ اس کا آپ کو آخرت میں بھی اجر ملے گا۔ اور یہ ایک خدمت خلق کا شعبہ ہے اور یہ خدمت خلق آپ آج سے ہی بلکہ ابھی سے ہی جوائن کرسکتی ہیں انہوں نے تمام طالبات کو کامیابی سے یہ نرسنگ کورس مکمل کرنے پر بھی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ زندگی کے ہر شعبہ میں آپ نے ہارنا نہیں ہے اور اپنا نام اور اپنے ملک کا نام روشن کرنا ہے۔

اس کے بعد مس نادیہ گل نے چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن جناب ڈاکٹر ندیم نعیم کو اظہار خیال کے لیے مدعو کیا۔ انہوں نے تمام معزز مہمانوں کو خوش آمدید بولا اور کامیاب طالبات کو مبارکباد پیش کی اور پرنسپل مسز فاروق جان ڈیوڈ، نرسنگ ٹیوٹر مس نادیہ گل کی محنتوں کو بھی سراہا کہ آپ کی کاوشوں سے ہی یہ بیج بھی اپنی تکمیل کو پہنچا۔ اور کہا ہر انسان کا کام کرنے کا طریقہ مختلف ہوتا ہے اور پیار اور اخلاق سے مریضوں کے ساتھ کلام کرنا ہے یہ ایک ایسی جاب ہے کہ جس کا اجر بھی ملنا ہے آپ کی آخرت میں بھی سرخرو ہوں گے۔

آپ لوگ اردو کے ساتھ ساتھ انگلش زبان پر بھی عبور حاصل کریں اور اپنے تعلیمی کیئریر میں بہتری لائیں آپ اپنی مثبت کارکردگیوں سے اپنے اردگرد کے لوگوں کو بھی خوش اور خوشحال دیکھ سکتے ہیں آپ نے جو کچھ بھی اس کورس سے سیکھا ہے اس سے آپ اپنی پڑھائی، لکھائی، ادب و اخلاق یہ سب آپ کی آئندہ آنے والی زندگیوں میں معاون ثابت ہوگا۔ بنیادی تربیت کی چیز جو بہت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ آپ دوسروں کے لیے مددگار بنیں۔ آپ کو ہمیشہ کامیابی ہی ملے گی انشاءاللہ۔

تقریب کا اختتام قومی ترانے سے ہوا اور آخر میں تمام کامیاب طالبات کا معزز مہمانان گرامی اور ڈاکٹرز کے ہمراہ گروپ فوٹو بھی لیا گیا۔

Thinking Day

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین

سونیا بی بی

پاکستان گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام جمعرات 22 فروری 2024 کو "عالمی سوچ کا دن" کی تقریب نیشنل ہیڈکوارٹر H-9/4 اسلام آباد میں منعقد کی گئی۔ جس میں پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی 13 گرلز گائیڈ اور فائن آرٹ کی طالبات، دو اساتذہ مس سونیا نصرت اور مس عندلیب تبسم نے شرکت کی۔

گرلز گائیڈز اور بوائے سکاؤٹ کے بانی لارڈ بیٹن پاول اور انکی اہلیہ کی یومِ پیدائش کو یادگار بنانے کے لیے 22 فروری کو 'یوم تفکر' کا نام دیا۔ اس لیے ہر سال گرلز گائیڈز اور بوائے سکاؤٹ اس دن **"عالمی سوچ کا دن"** مناتے ہیں۔ اس سال بھی اس دن کو منانے کے لیے Indoor اور Outdoor مختلف سرگرمیاں کروائی گئیں۔

پہلی سرگرمی: ماحول کو آلودگی سے پاک کرنے کے موضوع پر تمام طالبات سے مصوری کروائی گئی۔

طالبات پروگرام کی سرگرمیوں میں مصروف۔ بائیں طرف شریک طالبات کا گروپ فوٹو

دوسری سرگرمی: ماحولیاتی آلودگی سے متعلق سوالات پوچھے گئے۔

تیسری سرگرمی: اس میں چیزوں کو Reduce اور Recycling کرنے کے بارے میں آگاہی دی گئی۔

چوتھی سرگرمی: اس مرحلے میں طالبات کو TB سے آگاہی دینے کے لیے TB سے بچاؤ کے عنوان پر مقابلہ مصوری کا انعقاد کیا گیا جس کی مہمانِ خصوصی ڈاکٹر راضیہ فاطمہ جو کہ پاکستان میں TB، ملیریا اور ایڈز کی (Cord) کے طور پر اپنی ضؤ خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان TB کی بیماری میں مبتلا ہیں جبکہ 30% افراد کو اس بیماری میں مبتلا ہونے کے باوجود آگاہی نہیں انہوں نے کہا کہ گرلز گائیڈز TB سے متعلق لوگوں کو آگاہی دینے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہی پروگرام کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔

بچوں کی اخلاقی تربیت اور تعلیم

نعیم غنی سینٹر(NGC)

رپورٹ: رفعت رشید

سلطانہ فاؤنڈیشن ہمیشہ والدین اور طلبہ کے لئے مؤثر اور مفید تربیتی پروگرامز کا انعقاد کرتا ہے۔والدین کے لئے ان تربیتی پروگرامز کا مقصد والدین کو بچوں کی تربیت کے حوالے سے سلطانہ فاؤنڈیشن نے ایک معلوماتی اور تربیتی سیشنز کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس سیشن میں بچوں کی عمر کے مطابق نشوونما اور تربیت کے علاوہ تعلیمی کیریئر میں بچوں کے مزاج اور موافقت کے مطابق مضامین کا انتخاب والدین اور بچوں کے درمیان باہمی تعلق کے موضوع پر بات کی جاتی ہے۔

19 فروری 2024ء کو نعیم غنی سینٹر کے زیر اہتمام سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کی طالبات کے لیے اسی سلسلے کا پہلا تربیتی سیشن منعقد ہوا جس کا عنوان ''بچوں کی اخلاقی تربیت اور تعلیم'' تھا سیشن کی غرض وغایت کے متعلق محترم محمد پرویز جگوال صاحب نے بتایا' سیشن کی ریسورس پرسن نعیم غنی سینٹر کی ریسرچ آفیسر مس مقدس نذیر تھیں۔سیشن کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے کنٹینٹ آفیسر مس ماریہ ارشد نے کیا۔

اس تربیتی سیشن میں مس مقدس نذیر نے تمام شریک والدین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے بچوں کی نشوونما میں والدین کا کردار بہت ہی اہم

شرکاء والدین دوران تربیتی سیشن

ہے اگر والدین موجودہ دور میں اس موضوع کی نزاکت کو سمجھیں گے تو وہ اپنے بچوں کو تربیت اور پرورش میں کامیاب رہیں گے۔

اس لیے ہمیں اپنے بچوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ان کی نشوونما میں اپنی سوچ کو واضح رکھتے ہوئے ان کی پرورش کرنی ہے۔

سیشن کو جاری رکھتے ہوئے محترم محمد پرویز جگوال صاحب نے ڈائریکٹر نعیم غنی سینٹر محترمہ غزالہ سرور صاحبہ کو اظہار خیال کے لیے مدعو کیا۔انہوں نے تمام والدین کی شرکت کو سراہا کہ اتنی شدید بارش کے باوجود آپ لوگوں نے اس تربیتی سیشن میں شرکت کی اور اپنے بچوں کے لیے وقت نکالا تا کہ آپ کو مستقبل میں اگر کوئی مشکل یا مسئلہ درپیش ہو تو آپ اس کو آسانی کے ساتھ اپنے بچوں کے ساتھ بھی Discuss کر سکیں اور اس مسئلے کا حل بھی نکال سکیں۔ہم نے دیکھنا ہے کہ بطور والدین ہم نے اپنے بچوں کو کس طرح ٹائم دینا ہے اور ان کی شخصیت میں تبدیلی لانی ہے۔

والدین اور بچوں میں اعتماد کا رشتہ ہونا چاہیے۔اور کسی بھی بات پہ منفی ردعمل نہیں ہونا چاہیے۔والدین کو چاہیے کہ بچوں کو Confidence دیں۔ انہیں توجہ اور ٹائم دیں تاکہ ان کی شخصیت نکھر کر سامنے آئے کیونکہ ڈانٹ ڈپٹ سے بچے ڈپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں اور اپنے بچوں کا دوسرے بچوں سے مقابلہ نہ کروائیں۔اور ماں باپ اپنے بچوں کے ساتھ Close Relation بنائیں۔یہ سب ایک مضبوط اور مکمل شخصیت کے لیے بہت ضروری ہے۔

فرسٹ ایڈ ٹریننگ ۔ تقریب تقسیم اسناد

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول

رپورٹ: عمران احمد

29 جنوری 2024 کو شعبہ فرسٹ ایڈ ٹریننگ پروگرام میں سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول کے 79 طلباء اور 3 ٹیچرز کا فرسٹ ایڈ بمعہ سی پی آر کورس مکمل ہونے پر تقریب تقسیم اسناد کا انعقاد کیا گیا۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی جناب چیئر مین ڈاکٹر ندیم نعیم تھے تقریب میں سکول کے پرنسپل اور اساتذہ اکرام نے بھی شرکت کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے علی حیدر نے اور نعت رسول مقبول ﷺ کی سعادت محمد رضا نے حاصل کی۔

تربیت سے متعلق اپنے خیالات کے اظہار کے لیے شان فیصل آئے جنہوں نے اس سات روزہ تربیتی پروگرام میں ایک بے ہوش مریض کو چیک کرنا مناسب طریقے سے ہسپتال پہنچانا، زخموں کی صورت میں فریکچر کی صورت میں جائے حادثے کی صورت میں لوگوں کو کنٹرول کرنا، پٹیاں کرنا سیکھا۔ اگر اچانک کسی انسان کا دل اور سانس کام کرنا چھوڑ دے تو مصنوعی طریقے سے دل اور سانس کی بحالی کا عمل یعنی سی پی آر کرنا سیکھا۔

طلباء چیئر مین ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب سے سرٹیفیکیٹ وصول کرتے ہوئے۔

میں شکر گزار ہوں چیئر مین صاحب کا کہ جنہوں نے اتنے اچھے پروگرام کو جاری رکھا تاکہ نئے آنے والے ہزاروں طلباء وطالبات اس سے مستفید ہو سکیں میں شکر گزار ہوں سکول انتظامیہ اور فرسٹ ایڈ کی ٹیم کا کہ جنہوں نے ہمیں بہت اچھے سے اس کورس کی تربیت دی۔

تقریب تقسیم اسناد برائے فرسٹ ایڈ ٹریننگ

کالج آف کامرس (طالبات)

رپورٹ: عمران احمد

24 جنوری 2024ء کو شعبہ فرسٹ ایڈ میں کالج آف کامرس کی 65 طالبات میں فرسٹ ایڈ بمعہ سی پی آر کورس مکمل ہونے پر سرٹیفکیٹ دینے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم تھے تقریب میں کالج کے پرنسپل جناب عارف صاحب اور اساتذہ کرام نے بھی شرکت کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے عائشہ اسلم اور نعت رسول مقبول ﷺ کی سعادت سعدیہ بتول نے حاصل کی۔

بعدازاں طالبہ عائشہ خلیق فرسٹ ایڈ ٹریننگ کے متعلق اپنے خیالات کے اظہار کے لیے آئی انہوں نے شعبہ فرسٹ ایڈ سے متعلق کہا کہ بلا شبہ یہ بہت ضروری تربیت ہے اس ٹریننگ کی بدولت ہماری صلاحیتوں میں بہت اضافہ ہوا ہے اس تربیتی پروگرام کو جاری رہنا چاہیے اور اس کورس کی بدولت ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں چھوٹے چھوٹے رونما ہونے والے حادثات سے بخوبی نمٹ سکتے ہیں۔

طالبات چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب سے سرٹیفکیٹ وصول کرتے ہوئے۔

بعدازاں پروگرام انچارج ڈاکٹر ثمینہ ایاز صاحبہ نے چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم اور کالج آف کامرس کے پرنسپل مسٹر عارف اعوان صاحب سے التماس کی کہ وہ لوگ آ کے کورس کو مکمل کرنے والی طالبات میں سرٹیفکیٹ تقسیم کریں۔ اور اس کے بعد چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم نے اپنے خیالات کے اظہار میں طالبات کو فرسٹ ایڈ کی اہمیت پر بتایا کہ آپ ایسی ٹریننگ حاصل کرنے کے بعد دوسروں سے بھی اس کو شیئر کریں۔

حقیقت میں دوسروں کے کام آئیں زندگی کے ہر شعبے میں نئی چیزوں کو شامل کریں اپنے عمل سے اپنی پہچان بنائیں۔ معاشرے کی ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اپنے مقاصد کا تعین کریں۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ آپ کو ایسی ہزاروں کامیابیاں نصیب کرے ہمیشہ سکون میں رہیں اور صحت میں رہیں۔ تقریب کے آخر میں ڈاکٹر ثمینہ ایاز صاحبہ نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

تقریب تقسیم اسناد

گرلز ہائی سکول

رپورٹ: عمران احمد، شعبہ بنیادی سماجی تربیتی پروگرام

8 جنوری2024ء کو شعبہ فرسٹ ایڈ میں گرلز ہائی سکول کی طالبات میں فرسٹ ایڈ بمعہ سی پی آر کورس مکمل کرنے پر سرٹیفکیٹ دینے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم تھے اس تقریب میں سکول کے پرنسپل اور ٹیچرز نے بھی شرکت کی۔تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ماریہ منظور اور نعت رسول مقبول کی سعادت حبا زہرہ نے حاصل کی۔

سات روزہ فرسٹ ایڈ بمعہ سی پی آر کورس سے متعلق اپنے خیالات کے اظہار کے لیے فریحہ گل آئی جنہوں نے سلطانہ فاؤنڈیشن کے اصلاتی ،تربیتی مشن کو سراہا، انہوں نے اس سات روزہ تربیتی کورس میں زندگی میں پیش آنے والے حادثات جیسے بے ہوش ہونا، ہڈت کا ٹوٹ جانا، جل جانا، خون کا بہنا، جائے حادثہ پہ لوگوں کو مناسب طریقے سے ہسپتال اور اگر اچانک کسی انسان کا سانس اور دل کام کرنا چھوڑ دے تو مصنوعی طور پر دل اور

طالبات چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب سے سرٹیفکیٹ وصول کرتے ہوئے۔

سانس کی بحالی کا عمل یعنی سی پی آر کرنا سیکھا۔انہوں نے کہا کہ میں شکر گزار ہوں چیئرمین صاحب کی کہ جنہوں نے فرسٹ ایڈ تربیتی کورس کو جاری رکھا تاکہ نئے آنے والے ہزاروں طلباء و طالبات اس سے مستفید ہو سکیں، میں سکر گزار ہوں سکول انتظامیہ کی اور فرسٹ ایڈ کی ٹیم کی کہ جنہوں نے ہمیں اتنے اچھے طریقے سے فرسٹ ایڈ کی تربیت دی۔اب ہم اس قابل ہو گئے ہیں کہ کسی بھی ممکنہ حادثے کی صورت میں کم وقت میں زیادہ لوگوں کی بہتر مدد کر سکیں۔

ڈاکٹر ثمینہ ایاز صاحبہ نے چیئرمین صاحب اور سکول کی پرنسپل سے درخواست کی کہ وہ طالبات میں سرٹیفکیٹ تقسیم کریں۔اپنے خطاب میں چیئرمین صاحب نے تمام طالبات کو مبارکباد دی محنت کریں، اپنا مقام بنائیں، اپنے رویے سے اپنے کا سے اپنی پہچان بنائیں۔

خدا آپ کو ایسی ہزاروں کامیابیاں نصیب فرمائے۔سیکھنے کا عمل کبھی بھی ختم نہیں ہوتا ہمیشہ اپنی زندگیوں میں ڈسپلن لائیں اپنے کردار کو اچھا بنائیں دوسروں کو عزت دیں۔تقریب کے اختتام پہ ڈاکٹر ثمینہ ایاز صاحبہ نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

خواتین کا عالمی دن

پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین

رپورٹ:سونیا بی بی

8مارچ2024ء بروز جمعہ "پاکستان ریڈ کریسینٹ سوسائٹی" کے زیراہتمام خواتین کے عالمی دن کا انعقاد کیا گیا۔جس میں پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی تین اساتذہ مس عروج طارق (شعبہ ریاضی)، مس مناہل نفیس (شعبہ ہوم اکنامکس) اور مس نورِسحر (شعبہ معاشیات) کے ہمراہ کالج کی 21 طالبات نے شرکت کی۔

پروگرام کی مہمانِ خصوصی Ms Dilsad Senol Ambassador of the Turkish Republic of Northern Cyprus in Pakistan تھیں۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا جس کی سعادت مفتی یاسر صاحب نے حاصل کی۔

پروگرام کا موضوع "Invest in Women and Accelerate the Progress of Women" تھا۔

پروگرام میں شریک طالبات کا گروپ فوٹو

ڈاکومنٹری کے ذریعے حاضرین "Women Empowerment" کے حوالے سے آگاہی دی گئی جس میں یہ بتایا گیا کہ معاشرے میں عورت کا اہم اور مرکزی کردار ہے پاکستان ریڈکریسنٹ سوسائٹی کے جنرل سیکرٹری عبداللہ خان نے حاضرین سے خطاب کیا اور پروگرام میں خوش آمدید کہا۔انہوں نے اس دن کے حوالے سے اس پروگرام کی اہمیت کو اجاگر کیا اور بینظیر بھٹو پاکستان کی پہلی خاتون اول ہونے پر معروف سماجی کارمحترمہ بلقیس ایدھی اور سب سے کم عمر کمپیوٹر سافٹ ویئر ڈویلپر کو ان کی خدمات کے نتیجے میں خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

قومی ترانے سے پروگرام کا اختتام کیا گیا اور گروپ فوٹو لیا گیا۔

Foundation Round Up

فاؤنڈیشن راؤنڈ اپ

رپورٹ: محمد پرویز جگوال

آفاق کی جانب سے منعقدہ ٹیچرز ٹریننگ میں سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول سے مس رزق بی بی اور مس امبرین اختر کو بیسٹ ٹیچرز ایوارڈ دیا گیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن کے مختلف اداروں کے طلباء کے لیے فرسٹ ایڈ ٹریننگ سیشنز۔

سلطانہ فاؤنڈیشن سکولز اینڈ کالجز کے سٹوڈنٹس عبدالرؤف خان لائبریری (E-Library) میں مصروف مطالعہ۔

سلطانہ فاؤنڈیشن کالج آف کامرس
طالبات مڈٹرم امتحانات میں مصروف۔

پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن سلطانہ فاؤنڈیشن کی کرکٹ ٹیم نے فیڈرل بورڈ کی طرف
سے منعقدہ انٹر کالجز کھیلوں کے مقابلوں میں IMCB-I/10-1 کو فرسٹ راؤنڈ میں شکست دے دی۔

گرلز ہائی سکول، بوائز ہائی سکول، پرائمری سکول میں ماہانہ ٹیسٹ کے اختتام پر رزلٹ اور PTM کا انعقاد۔

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول، کلاس نہم کے طالب علم حافظ محمد حمزہ نے فیڈرل بورڈ کی طرف سے منعقدہ ایتھلیٹک مقابلوں میں 1500 میٹر ریس میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

گورنمنٹ کی طرف سے De-Worming کیمپین کے دوران گرلز ہائی سکول کی طالبات کو میڈیسن دی گئی۔

آفاق کی ٹیم نے سکردو سے آئے ہوئے مختلف سکولز مالکان کے ہمراہ سلطانہ فاؤنڈیشن سکولز کا دورہ کیا، نیز انہوں نے نعیم غنی سینٹر میں مختصر تعارفی سیشن میں بھی شرکت کی۔

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج فار ویمن کی طالبات فائن آرٹس لیب میں ماڈل ڈرائنگ کی پریکٹس کرتے ہوئے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول کے بچوں نے اورنج ڈے منایا، جس میں بچے مختلف سرگرمیوں سے محظوظ ہوئے۔

تیسرا سالانہ نعیم غنی ایوارڈ 2024 تقریب کی تصویری جھلکیاں

تیسرا سالانہ نعیم غنی ایوارڈ 2024 تقریب کی تصویری جھلکیاں

سلطانہ فاؤنڈیشن، کالج آف کامرس میں سالانہ سپورٹس گالا کا انعقاد

پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن میں سپورٹس ویک کے اختتام پر تقسیم انعامات کی تقریب

اسسٹنٹ ہیلتھ آفیسرز، سلطانہ فاؤنڈیشن کا ایک سالہ کورس 23-2022 [Batch-27] کی تکمیل پر تقسیم اسناد کی تقریب

غیر ملکی ڈاکٹرز کی ٹیم کا سلطانہ فاؤنڈیشن سکول آف اسسٹنٹ ہیلتھ آفیسرز کی طالبات کے ساتھ ایک معلوماتی سیشن

کالج آف کامرس، سلطانہ فاؤنڈیشن کے سٹوڈنٹس کے لیے Communication Skills پر تربیتی سیشن

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول کے سٹوڈنٹس فرسٹ ایڈ ٹریننگ کے دوران

آفاق ٹیم کے ہمراہ سکردو، گلگت بلتستان سے آئے ہوئے سکول مالکان کا سلطانہ فاؤنڈیشن کا وزٹ تعلیمی سرگرمیوں کا مشاہدہ کیا۔

فرسٹ ایڈ ٹریننگ کی تکمیل پر چیئر مین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب نے طلباء میں سرٹیفیکیٹ تقسیم کئے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ماہانہ میٹنگ۔

پاکستان WWF ٹیم کی جانب سے سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کے ٹیچنگ سٹاف اور طالبات میں پاکستان واٹر کلب میں شرکت پر سرٹیفیکیٹ تقسیم کیے گئے۔

ڈاکٹر راحت قریشی صاحبہ دوران وزٹ سلطانہ فاؤنڈیشن وائس چیئرمین حسن نعیم صاحب کے ہمراہ

فرسٹ ایڈ ٹریننگ کی تکمیل پر چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب نے طالبات میں سرٹیفیکیٹ تقسیم کئے۔

جسٹس یوسف صراف سنٹر میں سٹوڈنٹس کو سکل ٹریننگ کے طور پر کُکنگ کی تربیت دی جاتی ہے۔

پرنس سلمان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں سالانہ سپورٹس گالا کا انعقاد

پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن میں سپورٹس ویک کے اختتام پر پرنسپل محترم جناب صفدر ستی صاحب نے طلبہ میں انعامات تقسیم کیے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول میں کلاس نہم و دہم کی طالبات پری بورڈ امتحانات میں مصروف

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین سے ADP کی طالبات کا جوائے لینڈ کا تفریحی دورہ

رفاع یونیورسٹی (گلبرگ گرین کیمپس) نے آرٹس فیسٹیول کا انعقاد کیا، جس میں پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی طالبات نے بھی شرکت کی۔

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین میں Parent-Teacher Meeting کا انعقاد۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول میں سٹوڈنٹس
سالانہ امتحانات 2024 میں مصروف

پاکستان گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن کی طرف سے Thinking Day کا انعقاد۔
پرنسس سلطانہ ڈگری کالج کی طالبات نے مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول کے طلبہ اور سٹاف کی کریم خان آفریدی فاؤنڈیشن کے ساتھ ایک روزہ صفائی مہم میں شرکت

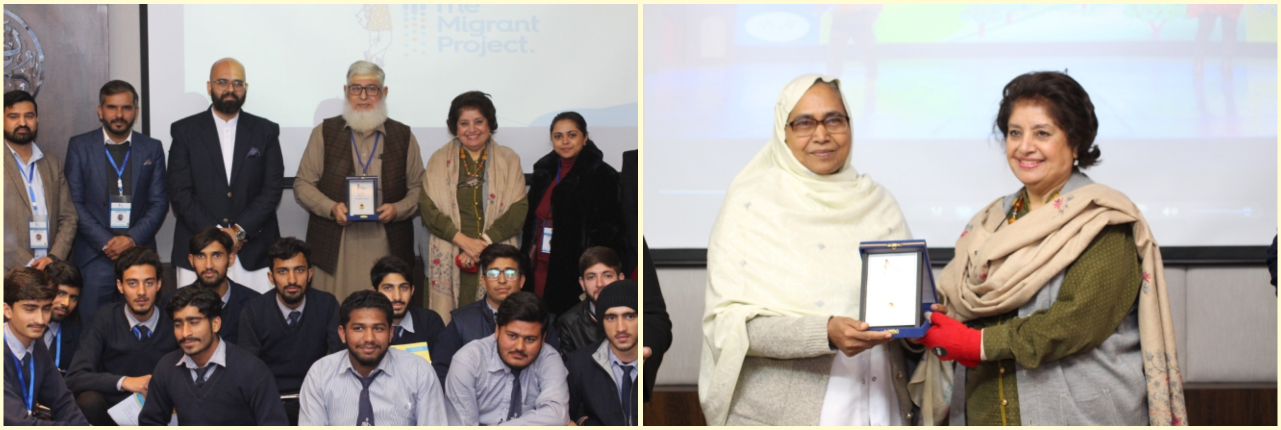

نعیم غنی سنٹر میں Gogi Studio کی جانب سے Migration کے موضوع پر طلبہ وطالبات کے لیے آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین میں شارٹ کورسز کی تکمیل پر پرنسپل ادارہ پروفیسر غزالہ خالد نے طالبات میں سرٹیفیکیٹس تقسیم کئے۔

کالج آف کامرس سلطانہ فاؤنڈیشن کی طرف سے گرلز ہائی سکول کی طالبات کے لیے کیریئر کونسلنگ سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ ریسورس پرسن اسسٹنٹ پروفیسر محمد رمضان

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول کے طلبہ اور سٹاف نے WWF کی جانب سے منعقدہ Water Managment WorkShop میں شرکت پر Certificates وصول کئے۔

اسلام آباد ماڈل کالج فار گرلز، ٹھنڈا پانی کی طالبات کے لئے پرنسس سلطانہ ڈگری کالج کی طرف سے کیریئر کونسلنگ سیشن منعقد کیا گیا۔ ریسورس پرسن پروفیسر نزہت افتخار۔

فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کی طرف سے منعقدہ امتحان کلاس پنجم میں سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول اور اردگرد ایریا کے سکولز کی بچوں کی شرکت۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول میں کلاس پریپ کے بچوں کے لیے Hand & Finger آرٹ کی سرگرمیاں کروائی گئیں، جس کو بچوں نے بہت انجوائے کیا۔

انٹرنیشنل ٹی بی ڈے کے موقع پر منعقدہ پوسٹر مقابلہ میں ڈگری کالج برائے خواتین کی طالبات نے حصہ لیا۔ جس میں سیکنڈ ایئر کی طالبہ امیمہ نور نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

اسلام آباد ماڈل کالج فار گرلز، پنجگراں کی طالبات کیلئے ڈگری کالج برائے خواتین کی طرف سے کیریئر کونسلنگ سیشن منعقد کیا گیا۔ ریسورس پرسن پروفیسر نزہت افتخار۔

اسلام آباد ماڈل کالج فار گرلز، پنجگراں کی طالبات کے لئے کالج آف کامرس کی طرف سے کیریئر کونسلنگ سیشن منعقد کیا گیا۔ ریسورس پرسن پروفیسر محمد رمضان

انٹرنیشنل ٹی بی ڈے کے موقع پر منعقدہ پوسٹر مقابلہ میں گرلز ہائی سکول کی طالبات نے حصہ لیا۔

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین میں ADP-II & HSSC-II کے لیے FAREWELL پارٹی منعقد کی گئی۔

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول میں کلاس دہم کے لئے الوداعی پارٹی منعقد کی گئی۔

کالج آف کامرس میں طالبات ونگ کے لیے FAREWELL پارٹی منعقد کی گئی۔

پرنس سلمان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں سپورٹس گالا کے موقع پر چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن، ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔

جسٹس یوسف صراف سنٹر کے سٹوڈنٹس تفریحی دورے کے موقع پر۔

پاکستان ہلال احمر سوسائٹی کی طرف سے عالمی یوم خواتین منایا گیا جس میں پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی طالبات اور سٹاف نے شرکت کی۔

موضوع: اظہار خیال کی مہارت اور اہمیت

اظہار خیال اور مسائل کا حل

مس تہنیت صدیق، سلطانہ فاؤنڈیشن کالج آف کامرس

اظہار خیال سے مراد ہے بات چیت کرنا ایک اچھا اور بہترین اظہار خیال وہ ہے جس میں ہم کسی بھی شخص یا معاملے کو سمجھ کر مسئلے کا حل نکال سکیں۔ بہترین اظہار خیال سے لوگوں کے درمیان فاصلہ کم ہوتا ہے۔ بات چیت گھر میں ہو یا کسی ادارے میں ہو اس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا اگر ہم کسی ادارے کی بات کریں تو وہاں بات چیت سے لوگوں کے درمیان مختلف خیالات کے اظہار سے کسی بھی کام کو بہتر طریقے سے انجام دیا جا سکتا ہے۔اور بہترین اظہار خیال سے لوگوں کے درمیان اعتماد کی فضاء پیدا ہوتی ہے۔ جس سے کام بھی آسان ہوتا ہے۔اور ادارے کو ترقی بھی ملتی ہے۔ تمام ملازمین کے درمیان اختلافات میں کمی آتی ہے اور ایک دوسرے کی عزت کا بھی خیال رکھا جاتا ہے اور ادارے میں بہتر کام کا مداوا بھی موثر اظہار خیال سے ہی ممکن ہے۔ ایک اچھا ادارہ وہ ہے جہاں ملازمین کو اپنی رائے دینے کا حق حاصل ہوتا ہے وہاں تمام مسائل اور کام ایک دوسرے کی مشترکہ رائے سے کیے جاتے ہیں تو وہ ادارہ ہو یا کوئی بھی کاروبار لوگوں کو اپنی بھر پور صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا موقع ملتا ہے کبھی کبھار ایسا ہوتا ہے کہ ہم اپنی بات یا جو پیغام جو سامنے والے کو دینا چاہتے ہیں۔ وہ اس کو اسی انداز میں نہیں سمجھ سکتا تو اس سے مسائل کھڑے ہوتے ہیں بہترین اظہار خیال سے ہی ہم ان مسائل پر قابو پا سکتے ہیں۔ بہترین اظہار خیال سے ہم کسی بھی معاملے میں بہترین فیصلے لے سکتے ہیں۔ اس سے Decision Power بڑھتی ہے مل جل کر کام کرنے کی صلاحیت بڑھتی ہے اور ادارے کو منظم طریقے سے چلانے کے لیے بہترین اظہار خیال وہاں کے ملازمین اور اس سے لوگ ایک دوسرے سے جڑے رہتے ہیں اور کام بھی بہترین ہوتا ہے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی آنے والی نسلوں کا اظہار خیال اور اس کی اہمیت سے آگاہ کریں تاکہ وہ پریشانیوں سے بچ سکیں۔ اور اپنی زندگی میں ہونے والے مسائل کو حل کر کے ایک خوشگوار زندگی گزار سکیں۔ اس سے ان میں خود اعتمادی بڑھے گی۔ اور لوگوں کے درمیان فاصلہ کم ہوگا۔ اور وہ تمام مسائل کو بات چیت سے حل کرنے کو ترجیح دیں گے۔ اور اپنی زندگی کو آسان بنا سکیں گے۔

لفظی و غیر لفظی مواصلات

مس ساجدہ خاتون، سلطانہ فاؤنڈیشن کالج آف کامرس

مواصلات ایک ایسا طریقہ کار ہے جس میں متکلم اپنی بات کا اس طرح اظہار کرتا ہے کہ الفاظ وصول کرنے والا بات کو سمجھ کر ردعمل (Response) پیش کرتا ہے۔اور اگر ردعمل نہ ہوتو مواصلات ناکام تصور کیئے جاتے ہیں۔

کسی بھی معاشرے میں دوسروں سے بات چیت کئے بغیر زندگی بسر کرنا ناممکن ہے۔ ہرانسان اپنی ضروریات واحساسات کی وجہ سے ایک دوسرے سے منسلک ہے اور یوں اظہار خیال، ایک جبلی عنصر کے طور پر انسانوں کو معاشی و معاشرتی اقدار سے جوڑے رکھنے کا سبب ہے۔

بات چیت سے اظہار کے دو پہلو ہیں۔

1 لفظی مواصلات (Verbal Communication)

2 غیر لفظی مواصلات (Non-Verbal Communication)

لفظی مواصلات:۔ لفظی مواصلات میں ہم الفاظ کے استعمال سے دوسروں تک اپنا پیغام پہنچاتے ہیں اس میں بول چال کی مہارت اور خطوط نویسی کی مہارت شامل ہے اور متکلم اپنے سامع یا قاری کی ذہنی صلاحیتوں کے مطابق الفاظ کا مناسب استعمال کر کے پیغام منتقل کرتا ہے۔لفظی مواصلات کے ساتھ ساتھ غیر لفظی مواصلات بھی بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہیں۔غیر لفظی مواصلات میں درج ذیل عناصر شامل ہیں۔

ظاہر اور گردونواح (Appearance & Surroundings)

متکلم کی جسمانی حرکات (Movements)

آواز کا اتار چڑھاؤ (Pitch of voice)

وقت وفاصلہ اور خاموشی (Time 'Space' & Ailence)

متکلم کا انداز بیان اور اشارات کا استعمال (Posture & Gesture)

خط و کتابت کی صورت میں کاغذ کی ہیت، استعمال شدہ سیاہی کا رنگ اور خط کی ظاہریت غیر لفظی عناصر ہونگے جبکہ بول چال کی صورت میں متکلم کی شخصیت، گردونواح کا ماحول، اس کا انداز بیان، لباس اور اشارات کا استعمال یہ تمام غیر لفظی عناصر ہیں۔بات چیت سے اظہار خیال ایک ایسی مہارت ہے جس کے ذریعے انسان ترقی کی منازل طے کرتا ہے۔جسے بات چیت کا شعور نہ ہو وہ شخص معاشرے میں الگ تھلگ زندگی بسر کرتا ہے۔ اپنا نقطہ نظر سمجھانے اور اس مہارت پر عبور حاصل کرنے کے لئے درج ذیل رکاوٹوں کا سدباب ضروری ہے کیونکہ ان رکاوٹوں کی موجودگی پیغام کی صحیح فہم منتقلی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔یہ مواصلات کی رکاوٹیں (Barriers to Communication) کہلاتی ہیں

1۔ شور (Noise Internal+External)

2۔ ذہنی صلاحیتوں کا فرق (Difference in mental Abilities)

3۔ اقداراوررویوں کافرق (Difference in Value & Attitudes)

4۔ معاشرتی وثقافتی ماحول کافرق (Difference In Social & Cultural Background)

5۔ جذبات واحساسات کافرق (Emotional Variation)

6۔ جنسی فرق (Gender Difference)

ایک اچھے متکلم کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے سامعین کی مکمل جانچ کرے اوراس کی فہم وفراست کو مدنظر رکھتے ہوئے پیغام تشکیل دے تاکہ جب وہ ان سے ہم کلام ہوتو صحیح معنوں میں ان کو اپنا پیغام سمجھا سکے۔ اگر متکلم تمام لفظی وغیر لفظی عناصر کو مدنظر رکھے تو اظہار رائے آسان اور موئثر ہوسکتا ہے۔ معاشرتی زندگی کا کوئی پہلو ہو یا معاشی سرگرمی کا کوئی ادارہ ہرجگہ انسان اپنی قدر و قیمت الفاظ کے مناسب چناؤ سے ہی بنا سکتا ہے۔ مناسب الفاظ' مؤثر انداز بیان اوروقت کی مناسبت کے مطابق اختیار کیا گیا لب ولہجہ ہی انسان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ اختلاف رائے کوسننا اور تحمل و برداشت سے ردعمل کا اظہار کرنا متکلم کی تکریم میں مزید اضافے کا باعث بنتا ہے۔ المختصر اظہار خیال کی مہارت کامیاب زندگی کی اہم ضرورت ہے۔

الفاظ کے استعمال کے مہارت

مس تہمینہ مشتاق' سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

انسان معاشرتی حیوان ہے انسان اکیلا زندگی نہیں گزار سکتا زندگی کے آغاز سے ہی انسان ایک دوسرے سے رابطے میں تھا۔ ہرانسان کی دوسرے انسان سے کوئی نہ کوئی ضرورت وابستہ تھی بچے کو ہی لے لیں' ضرورت کے اظہار کے لیے کوئی نہ کوئی ذریعہ اختیار کرتا ہی ہے۔ اسی طرح باقی لوگ بھی اپنی بات دوسروں تک پہنچانے میں کوئی نہ کوئی مناسب ذریعہ استعمال کرتے ہیں اشاروں کی صورت میں آوازوں کی صورت میں دوسرے تک اپنی بات اورضرورت پہنچادیتے ہیں۔

آہستہ آہستہ جب انسان ترقی کرتا گیا ایک دوسرے تک اپنی بات اور خیال پہنچانے کے لیے الفاظ اور زبانیں وجود میں آئیں۔ مطلب اگر زبان نہیں تھی تب بھی لوگ ایک دوسرے کو سمجھ رہے تھے اور اپنی ضرورت کا اظہار کررہے تھے اب جدید دور میں انہی باتوں اور خیالات کو دوسروں تک پہنچانے کے لیے بے شمار زبانیں اور ہر زبان میں مخصوص رویہ اور خیال کے لیے خاص قسم کے الفاظ استعمال ہو رہے ہیں۔

اگر انسان کے پاس بے شمار الفاظ ہوں اور خیالات کا ایک سمندر ہو تو دوسروں تک اپنی رائے کا اظہار آسانی سے کرسکتا ہے مگر اس کے لیے بھی اسے مہارت کی ضرورت ہے کہ کب کس قسم کا لفظ اور رویہ اختیار کرنا ہے جیسے ایک انسان میں ضرورت کے مطابق تمام الفاظ ہیں لیکن مہارت نہ ہونے کی وجہ سے وہ دوسروں کو اپنی بات اچھی طرح سے سمجھا نہ سکے تو وہ اپنی رائے کے اظہار میں ناکام رہے گا۔

دنیا میں بہت سے لوگ ہیں جن کے پاس بے شمار نالج اور ذخیرہ الفاظ ہے لیکن مہارت سے محروم ہونے کی وجہ سے اپنی ضرورت اور رائے کو بیان کرنے اور سمجھانے سے قاصر رہتے ہیں۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں اظہار خیال میں مہارت بھی اتنی ہی ضروری ہے جتنا کہ الفاظ' انسان کو اپنی رائے کے مطابق الفاظ کو استعمال کرنے کا ہنر آنا چاہیے ورنہ وہ اظہار رائے میں ناکام رہے گا۔

گفتگو شخصیت کا آئینہ دار

مس اُم فروا، سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

دور جدید میں کامیابی کے حصول کے لیے جہاں لگن، جستجو اور محنت ضروری ہے وہیں متاثر کن گفتگو بھی بے حد اہمیت کی حامل ہے۔ متاثر کن گفتگو کے ذریعے تمام شعبہ ہائے زندگی مثلاً تعلیم، ملازمت یا کاروبار وغیرہ میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ایک کامیاب انسان بننا چاہتے ہیں تو آپ کو دیگر مہارتوں کے ساتھ بات اپنی دوسروں کو سمجھانے کا فن بھی لازمی آنا چاہیئے۔

یاد رکھیں الفاظ کسی بھی انسان کی شخصیت کی عکاسی کرتے ہیں اور اس کی تربیت اور خاندان کا پتہ دیتے ہیں۔ بہترین الفاظ کا چناؤ انسان کی عزت و وقار میں اضافہ کرتا ہے جبکہ نامناسب الفاظ انسان کو بلند ایوان میں بھی کم تر اور کم حیثیت بنا دیتا ہے۔

گفتگو میں مہارت حاصل کرنے کے لیے سننا بھی بہت ضروری ہوتا ہے انسان میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے کہ وہ سننے اور دیکھنے سے سیکھتا ہے، پھر اسی انداز میں سے بولنے کی کوشش کرتا ہے، وہ اچھا بولنے والا بھی بن سکتا ہے زیادہ سننے اور کم بولنے کے ذریعے آپ اپنی بات زیادہ بہتر انداز میں دوسروں کو سمجھا پائیں گے۔ اس طرح لوگوں کو لگے گا کہ آپ انہیں اہمیت دے رہے ہیں اور ان کی ضروریات کو سمجھتے ہیں وہ آپ پر اعتماد بھی کریں گے۔

گفتگو کے دوران جو الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں ان کے چناؤ کے ساتھ ساتھ آپ کا لہجہ، اشارے اور چہرے کے تاثرات بھی نہایت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں لہذا کوشش کریں کہ آپ کی Body language اور لب ولہجہ آپ کے الفاظ کا ساتھ دے۔

رسول اکرم ﷺ کا فرمان عالی شان ہے۔ ''اچھی بات کہنا خاموشی سے بہتر ہے اور خاموش رہنا بری بات کہنے سے بہتر ہے۔'' انسان اپنی گفتگو سے کسی کے دل میں اتر جاتا ہے یا پھر کسی کے دل سے اتر جاتا ہے اسی لئے کہا گیا ہے کہ پہلے تولو پھر بولو۔''

گفتگو آدمی کے کردار اخلاق و شخصیت کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ انسان اپنی گفتگو کے پردے میں چھپا رہتا ہے اسے اس کی گفتگو سے پہچانا جاتا ہے۔ گفتگو ایک باقاعدہ فن ہے۔ کس سے، کب، کہاں اور کیسے بات کی جائے یہ سلیقہ انسان کی شخصیت میں وقار اور نکھار پیدا کرتا ہے۔

روزمرہ کی زندگی میں گفتگو ایک ایسا ہتھیار ہے جس کے ذریعے آدمی نہ صرف مختلف مسائل کا خوش اسلوبی سے سامنا کر سکتا ہے بلکہ دوسروں کے دلوں کو مسخر بھی کر سکتا ہے۔

پہلے تولو۔ پھر بولو

مس مدیحہ وقار، سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

ترقی یافتہ ممالک ہوں یا ترقی پذیر معاشرے میں جہاں بھی خوشحالی اور ترتیب نظر آتی ہے اس کی وجہ اظہار خیال کا بہتر معیار ہے۔ کیونکہ اخلاقی اقدار کی برتری نظر آتی ہے اس کی وجہ اظہار خیال کا بہتر معیار ہے۔ کیونکہ اخلاقی اقدار کی برتری اس وقت ممکن ہو سکتی ہے جب ادا کیے گئے الفاظ سے کسی کی دل آزاری نہ کریں۔

اظہار خیال بہتر انداز میں کرنا انتہائی اہم ہے کیونکہ اچھی بات چیت کے ذریعے سے ہی ہم اپنے خیالات، خواہشات اور جذبات کو بیان کر سکتے ہیں ذہین آدمی کی پہچان تب ہوتی ہے جب وہ بروقت بااثر الفاظ بولنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

رسول ﷺ کا فرمان ہے۔ اچھی بات کہنا خاموشی سے بہتر ہے اور خاموش رہنا بری بات کہنے سے بہتر ہے۔

اظہار خیال اپنے خیالات، تصورات اور اعتقادات کو دوسروں تک پہنچانے کا ذریعہ ہے انسان اظہار خیال سے کسی کے دل میں اترتا ہے یا دل سے اترتا ہے۔ اسی لیے کہا گیا ہے پہلے تولو پھر بولو۔ اظہار خیال انسان کے اخلاق، کردار اور شخصیت کا آئینہ دار ہے۔ ایک خوبرو شخص سقراط کے پاس آ کر بیٹھ گیا سقراط نے کہا کہ کچھ بات کرو تا کہ تمہارے اخلاق کا اندازہ لگایا جا سکے۔

اچھے الفاظ کا چناؤ

مس ماریہ کبیر، سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

اظہار خیال سے مراد اپنی رائے دینا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرنا ہے اس دنیا میں بنی نوع انسان کو اظہار رائے کا بنیادی حق حاصل ہے۔

اظہار خیال سے انسان کے اندر چھپی صلاحیتیں، خوبیاں اور خیالات معلوم ہوتے ہیں۔ انسان کے اندر جو خیالات، سوچیں پوشیدہ ہوتی ہیں ان کا اظہار کرنا بیان کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ہر انسان کی اظہار خیال کی مہارت مختلف ہوتی ہے۔ کچھ لوگ اپنے الفاظ کے ذریعے اظہار خیال کی عمدہ مہارت رکھتے ہیں۔ اپنی بات، خیالات اظہار خیال سے آگاہ کرنا ہر انسان کے بس کی بات نہیں ہوتی ہے۔ اچھے الفاظ کے چناؤ کی بدولت انسان کے اظہار خیال کی مہارت ممکن ہوتی ہے۔

انسان اشرف المخلوقات ہے۔ اس کو مکمل آزادی حاصل ہے کہ وہ اپنی زندگی دین کے مطابق آزادی کے ساتھ گزار سکے۔ اپنے خیالات کا اظہار دل و دماغ سے آزادانہ طور پر کر سکے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

مفہوم:۔ ”اللہ تعالیٰ کو بری بات کا اظہار کرنا پسند نہیں ہے۔ لیکن اگر کسی پر ظلم کیا گیا تو اس کو چاہیے کہ اس کے خلاف آواز اٹھائیں۔

گویا اسلام میں آزادی اظہار کی اجازت ہے لیکن حدود و قیود اور آداب کے ساتھ اظہار خیال کی مہارت ہونی چاہیے۔

خیالات کی ترسیل

مس سعیدہ اسلم، سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول

انسانی زندگی کے آغاز سے ہی انسان ایک دوسرے کے ساتھ رابطے میں تھا۔ وہ اپنی بات دوسروں تک پہنچانے کے لیے کوئی نہ کوئی ذریعہ استعمال کرتا تھا۔ ہر رشتے کے ساتھ جو ہم بانٹتے ہیں اپنی زندگی کے خوشگوار واقعات کے بارے میں بات چیت کرتے ہیں۔ اچھے طریقے سے بات چیت کی کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔

اگر انسان کے پاس بے شمار الفاظ اور خیالات ہوتو وہ دوسروں تک اپنی رائے کا اظہار آسانی سے کرسکتا ہے مگر اس کے لیے بھی مہارت کی ضرورت ہے اگر ہم ایسا نہیں کریں گے تو دوسرے کو کیسے پتہ چلے گا کہ ہم کیا سوچ رہے ہیں جب آپ کے پاس بے شمار الفاظ ہوں گے تو آپ آسانی سے دوست بنانے کے قابل ہو جائیں گے۔

اظہار خیال کی اچھی مہارت آپ کو یہ جاننے میں مدد کرتی ہے کہ کس قسم کی گفتگو آپ کو کسی نئے بندے کے ساتھ بات چیت کرنے میں مدد کرتی ہے۔ بات چیت کے بغیر تعلقات میں ہمیشہ تنازعات اور مسائل پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ ہمیں زندگی میں سب سے زیادہ پریشانی اس وقت ہوتی ہے۔ جب ہم ایک دوسرے سے صحیح طریقے سے بات چیت نہیں کرتے۔

انسان کی زندگی جب شروع ہوتی ہے اس کے دماغ میں بے شمار خیالات آتے رہتے ہیں ان خیالات کو دوسروں تک پہنچانے اور اظہار کے لیے الفاظ اور خیالات ہی بنیادی حیثیت رکھتے ہیں ان الفاظ کے بغیر انسان اپنے خیالات کو دوسروں پر عیاں کرنے میں ناکام رہتا ہے۔

اظہار خیال کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ ہمیں اپنی سوچ اور خیالات کو الفاظ کے خوبصورت انداز میں بتانا آنا چاہیے۔ تاکہ سننے والے کو کسی بھی قسم کی اکتاہٹ اور بوریت کا احساس نہ ہو۔ اور سننے والے لوگ آپ کی بات کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔

ہم بعض اوقات غلط فہمیوں میں مبتلا ہو سکتے ہیں کیونکہ ہم اکثر یہ بتانے سے گھبرا جاتے ہیں کہ ہم دوسرے لوگوں کو بتائیں کہ ہم جو محسوس کرتے ہیں اس کا اظہار کیسے کریں کیونکہ بصورت دیگر ہمارے تمام رشتوں کو تباہ کرنا بہت آسان ہو جائے گا۔

اظہار خیال کے لیے الفاظ اور خیالات میں مہارت ہونا بہت ضروری ہے۔ تاکہ ہم اپنی بات دوسروں تک اچھے طریقے سے پہنچا سکیں۔

یقیناً یہ کسی انسان کے بس میں نہیں کہ وہ خوبصورت ہو
لیکن یہ ضرور اس کے بس میں ہو سکتا ہے کہ
جو الفاظ اس کے منہ سے نکلیں وہ خوبصورت ہوں۔

ڈاکٹر نعیم غنی، بانی چیئرمین

علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یا رب!

بزمِ نونہال

پیارے بچو! اسلام علیکم، ہمیں بھی اپنی روزمرہ زندگی میں کبھی بھی کسی کے ساتھ برا سلوک نہیں کرنا چاہیے۔ اگر کبھی کوئی دوسرا ہمارے ساتھ زیادتی یا برا سلوک کر بھی جائے تو اسے پیار سے سمجھانا چاہیے کہ کسی کے ساتھ برا سلوک کرنے والے کو اللہ بھی پسند نہیں کرتا بلکہ اس سے گناہ ملتا ہے۔

(آپ کی باجی، رفعت رشید)

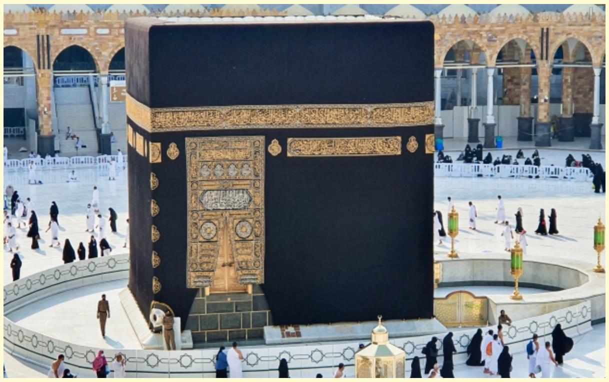

ارشاد باری تعالیٰ

جولوگ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کا (بدلہ) صلہ رب کے پاس ہے اوران کو قیامت کے دن کسی قسم کا نہ خوف ہوگا نہ غم۔

سورۃ البقرۃ، آیت نمبر 274

فرمان مصطفیٰ ﷺ

حضور پاک ﷺ کا ارشاد ہے: مخلوق خدا کا کنبہ ہے اس لئے سب سے پیارا وہ شخص ہے جو اس کی مخلوق کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

حقیقی خوشی

دانیال حسن چغتائی

عمیر بیٹا اُٹھو! آؤ مسجد چلیں، اذان ہوگئی ہے اور نماز کا وقت ہونے والا ہے۔ دادا جی کی آواز عمیر کے کانوں میں گونجی۔ عشاء کی اذان ہو رہی تھی اور عمیر پلنگ پر لیٹا تھا۔ آج وہ اسکول میں بہت تھک گیا تھا، اس لیے اسے نیند بھی آ رہی تھی اور نماز کا وقت بھی ہو رہا تھا۔ لیکن شدید سردی کی وجہ سے اس کا گرم بستر چھوڑنے کو دل نہیں چاہ رہا تھا۔ ابھی وہ سوچ ہی رہا تھا کہ اٹھ کر وضو کرے اور مسجد کی طرف جائے کہ اسے ایسا لگا جیسے کوئی کہہ رہا ہو کہ رہنے دو عمیر میاں تم بہت تھکے ہوئے ہو۔ سو جاؤ اب، کہاں گرم بستر کو چھوڑ کر ٹھنڈے پانی سے وضو کرو گے اور نماز پڑھو گے، رہنے دو نماز کو، سو جاؤ عمیر! یہ شیطان تھا جو عمیر کو بہکا رہا تھا۔ عمیر اس کے بہکاوے میں آ کر دوبارہ بستر پر لیٹ گیا اور شیطان اپنی کامیابی پر مسکرانے لگا۔

ادھر دادا جان کو بہت عجیب لگا کیوں کہ عمیر بہت فرماں بردار بچہ تھا اور ایک ہی آواز پر وہ فوراً دوڑا چلا آتا تھا، لیکن آج اس کے برعکس ہوا تھا۔ نماز میں ابھی دس منٹ باقی تھے اور دادا جان یہ سوچ کر کمرے میں چلے آئے کہ شاید عمیر کی آنکھ لگ گئی ہو تو اسے جگا دیتا ہوں۔

دوسری طرف عمیر ابھی لیٹا ہی تھا کہ اسے عجیب عجیب خیالات آنے لگے۔ اس نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کتنی نعمتیں دی ہیں ہر چیز ہمارے پاس ہے کھانے کے لیے، پہننے کے لیے اور اتنا کچھ کہ ہم سوچ بھی نہیں سکتے اور اس کے بدلے میں ہمیں پانچ نمازوں کا تحفہ دیا اور ہم اتنے گناہ گار ہیں کہ پانچ نمازیں بھی نہیں پڑھ سکتے۔ اس اس نے نے تو ہزاروں بلکہ لاکھوں نعمتیں دی ہیں اور ہم بدلے میں اس کا کہنا بھی نہ مانیں کتنی بری بات ہے کہ اللہ ہمیں ہر روز پانچ وقت اپنے گھر میں دعوت دیتا ہے لیکن ہم دھیان ہی نہیں دیتے۔ یہ سوچتے ہی عمیر ایک عزم کے ساتھ اٹھا اور وضو کرنے چل دیا۔ آج نماز پڑھ کے اسے حقیقی خوشی ملی تھی، کیوں کہ اس نے شیطان کو شکست دے دی تھی۔ اتنے میں دادا جی کمرے میں داخل ہوئے تو عمیر نے کہا جی وہ میں آ رہا تھا، ذرا آنکھ لگ گئی تھی۔ یہ سن کر دادا مسکرا دیے۔ دوسری طرف شیطان اپنی شکست پر رو رہا تھا۔

درختوں کا انسان سے شکوہ

محمد عثمان جامعی

درخت ہوں، میں تمھیں دھوپ سے بچاتا ہوں
تمھارے واسطے میں چھاؤں لا بچھاتا ہوں

پرندے مجھ میں بناتے ہیں گھونسلے اپنے
بہت ہی پیار سے ان کو گلے لگاتا ہوں

جو بارشیں ہوں بچاتا ہوں تم کو پانی سے
میں بن کے سائباں یہ دوستی نبھاتا ہوں

ضرورتوں کا تمھاری خیال ہے کتنا
میں اپنی شاخوں کو پھل پھول سے سجاتا ہوں

جو سوکھ جاؤں میں تو بھی نہیں ہوں بے مقصد
میں میز کرسی کی صورت میں کام آتا ہوں

مجھی سے بنتے ہیں دروازے گھر کے ، انسانو!
تمھارے گھر کو یوں محفوظ میں بناتا ہوں

مگر جواب میں تم مجھ پہ ڈھار ہے ہو ستم
یہ سوچتا ہوں تو میں غم میں ڈوب جاتا ہوں

ہر بھری مری شاخوں کو کاٹ دیتے ہو
تمھارا دوست ہوں تم ہی سے زخم کھاتا ہوں

گراتے ہو مجھے اور بیچتے ہو منڈی میں
میں اپنے پیار کا کیسا صلہ یہ پاتا ہوں

میں مٹ رہا ہوں، بچالو ، کہ ناگزیر ہوں میں
زمیں کو رہنے کے قابل میں ہی بناتا ہوں

دوست وہ جو ہمیشہ کام آئے

نایاب اظہر

ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک مینڈک اور ایک چوہا بہت اچھے دوست تھے۔ چوہا جنگل کے درمیان میں ایک درخت کے سوراخ میں رہتا اور مینڈک کا بسیرا جنگل کی اگلی طرف پائے جانے والے تالاب میں تھا۔ گھر دور ہونے کے باوجود بھی دونوں ہمیشہ ایک ساتھ پائے جاتے تھے۔ دونوں کی دوستی اتنی گہری تھی کہ پورے جنگل میں ایسا کوئی نہ تھا جس نے انہیں کبھی ایک دوسرے کے بغیر دیکھا ہو۔ دونوں جہاں جاتے، ساتھ جاتے۔ جو بھی کھاتے، ساتھ کھاتے۔ اپنی ہر چیز، ہر خوشی ساتھ بانٹتے اور صرف یہی نہیں بلکہ ایک دوسرے کے مصیبت کے وقت کام آتے۔ ہر کوئی اُن کی اس بے مثال دوستی سے متاثر تھا۔ پورے جنگل میں اخوت و بھائی چارے کی مثال مینڈک اور چوہے کی دوستی کی دی جانے لگی۔ دونوں کی دوستی کے قصے رات کو سنائے جانے لگے۔ مینڈک اور چوہا اپنی دوستی کی اس مقبولیت کو سن کر نہایت خوش ہوئے، کچھ وقت سوچنے کے بعد اس نتیجے پہ پہنچے کہ اُنہیں اتنی شہرت اپنی دوستی کی بنا پہ ملی ہے لہٰذا ایک دوسرے سے وعدہ کیا کہ کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہونگے۔

وقت گزرتا گیا لیکن مینڈک اور چوہے کی دوستی میں کمی نہ آئی۔ مینڈک معمول کے مطابق صبح سویرے اپنے تالاب سے نکل

کر چوہے کے گھر کی جانب سفر کا آغاز کرتا، کوئی آدھ گھنٹے بعد چوہے کے بل تک پہنچتا اور چوہے کو پہلے ہی اپنا انتظار کرتے پاتا۔اس کے بعد دونوں پورا دن جنگل میں گھومتے پھرتے رہتے اور شام کو اپنے اپنے گھروں کی جانب نکل پڑتے۔

ایک شام، تالاب کے قریب مینڈک کو ایک اُلّو کی آواز آئی۔ مینڈک نے اوپر دیکھا تو اُلّو کو درخت کی ٹہنی پہ بیٹھے پایا۔

''مینڈک میاں کیوں اپنی جان کے دشمن بنے ہو؟'' مینڈک نے اُلّو کے اس سوال پہ حیرانی ظاہر کی تو اُلّو ایک بار پھر بولا:

''کتنے بھولے ہو تم میاں۔تمہارا دوست چوہا اتنا چالاک ہے تمہیں معلوم ہی نہیں۔کافی عرصے سے دیکھ رہا ہوں، تم روز صبح سے لے کر شام گئے تک چوہے کی دُم لئے پھرتے ہو اور مجال ہے جو میں نے کبھی اُسے تمہارے تالاب آتے دیکھا ہو۔''

پہلے تو مینڈک یہ بات سن کر بوکھلا سا گیا۔ کچھ دیر بعد جب بات کا معنی سمجھ میں آیا تو ہچکچاتے ہوئے اُلّو سے کہا، 'یہ تو میں نے کبھی سوچا ہی نہیں، اور نہ کبھی سوچنے کا موقع ملا۔چوہا پورے جنگل میں سے سب سے وفادار دوست ہے میرا، یہ بات معنی نہیں رکھتی۔''

''جو مرضی کہو میاں، میں نے جو دیکھا سو بول دیا۔اب آگے اس بات کو سمجھنا نہ سمجھنا تمہارا کام ہے۔'' اُلّو یہ کہہ کے درخت کی ٹہنی سے اُڑ گیا۔

اُس رات مینڈک کو اُلّو کی بات سن کہ نیند ہی نہ آئی۔ حقیقت کو جانچنے کے بعد نیند کا تو جیسے نام ونشان مٹ گیا ہو۔

''جو بھی ہو، اُلّو کی بات میں دم تو ہے، اُس نے سچ ہی کہا ہے۔ ہمیشہ سے میں ہی چوہے کے پاس جاتا ہوں اُس کو بل سے لینے۔وہ میرے تالاب تک کبھی نہیں آیا۔ پتہ نہیں کیسا دوست ہے جس نے آج تک میرا گھر ہی نہیں دیکھا۔

دن گزرتے گئے اور مینڈک کے دل میں اس کا احساس بڑھتا گیا۔اُس نے بہانے بہانے سے کافی مرتبہ چوہے کو اپنے تالاب کی طرف لانا چاہا مگر چوہا نہیں مانا۔ وقت کے ساتھ صورتحال نہ بدلی لیکن مینڈک کا دل بدل چکا تھا۔اب مینڈک اُس کا دوست نہیں بلکہ دل میں اس کے بغض رکھ کر سوچتا تھا۔ایک دن مینڈک کو اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کے لیے ایک ترغیب سوجھی۔

اگلے دن مینڈک چوہے کو لے کر جنگل کی سیر کو نکل پڑا۔ انجان چوہے کو معلوم ہی نہ تھا کہ مینڈک نے تار کا ایک سرا اپنی ٹانگ پہ باندھا اور دوسرے سرے کو چوہے کی دُم کے ساتھ باندھا ہوا تھا۔ جب علیحدہ ہونے کا وقت آیا تو مینڈک تالاب کی جانب پھلانگا اور چوہے کو بھی تار کی وجہ سے اپنے ساتھ گھسیٹتے ہوئے لے گیا۔ پہلے تو چوہے کی سمجھ میں ہی نہیں آیا کہ اُس کے ساتھ ہو کیا رہا ہے، جب اُس کے پوچھنے اور اس رویے کے اعتراز پہ مینڈک نے کوئی جواب نہ دیا تو چوہے نے اپنے تیز دانتوں کی مدد سے تار کاٹنے کی کوشش کی لیکن ناکامی کہ سوا کچھ ہاتھ نہ آیا۔

آدھے گھنٹے تک مینڈک چوہے کو یونہی گھسیٹتا رہا اور بلا آخر تالاب پہنچنے پہ بولا، 'ہماری دوستی کو اتنا عرصہ گزر چکا ہے لیکن تم میرے تالاب میں ایک بھی مرتبہ نہیں آئے۔ آج میں تمہیں اپنے تالاب میں لے کے ہی جاؤں گا۔'' چوہے کے جواب کا انتظار کیے بغیر مینڈک نے یہ کہہ کے تالاب میں چھلانگ لگا دی۔ چوہے نے خود کو آزاد کرنے کی بہت کوشش کی لیکن نہیں کر سکا اور جلد ہی ڈوب گیا۔ چوہے کی باڈی ڈوبنے کے بعد تالاب کی سطح پہ تیرنے لگی جبکہ مینڈک نے ایک بار بھی پیچھے مڑ کر اس کی طرف نہ دیکھا۔اس حادثے کے چند سیکنڈ بعد ہی آسمان پہ اُڑتے ایک باز کی نظر چوہے پہ پڑی اور وہ چوہے کی جانب تیزی سے نیچے آیا، بے جان چوہے کو اپنے پنجوں میں دبایا اور اپنے گھونسلے کی طرف اُڑ پڑا۔ چوہے کی پونچھ پہ بندھی تار کے باعث مینڈک بھی نہ بچ سکا اور تالاب سے آسمان کی سمت تار سے لٹکتا ہوا باز کے گھونسلے میں جا گرا۔گھونسلے میں پہنچ کر جب باز نے چوہے کے ساتھ مینڈک کو دیکھا تو نہایت خوش ہوا اور بولا، واہ، واہ۔ آج تو میں پیٹ بھر کر کھاؤں گا۔مینڈک نے باز سے اپنی جان کی بھیک مانگی لیکن باز نہ مانا اور اس طرح مینڈک میاں اپنے مردہ دوست کیساتھ باز کی خوراک بن کہ رہ گیا۔

اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے: ''اپنے دشمن کے لیے اتنا گہرا کھڈا مت کھودو کہ اُس میں خود ہی گر جاؤ۔''

کچن کارنر

ماریہ ارشد

پائے

اجزاء:

گائے یا بکرے کے پائے دھونے سے پہلے اس میں 30 منٹ کے لیے آٹے کی بوسی لگا کر رکھ دیں اور پھر اچھی طرح ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔اس طریقے سے پائے آسانی صاف ہو جائیں گے۔

گائے کے پائے بنانے کے لئے درکار اجزاء:

گائے کے پائے۔دو عدد (بُھنے ہوئے صاف کروا کے بڑے بڑے ٹکڑے کروالیں)

پیاز درمیانی سائز کی۔دو عدد باریک کٹی ہوئی
پسی ہوئی لال مرچ۔ایک کھانے کا چمچہ
ہلدی۔ایک چائے کا چمچہ
پسا ہوا دھنیا۔دو کھانے کے چمچے
ادرک لہسن کا پیسٹ۔دو کھانے کے چمچے
گرم مصالحہ پسا ہوا۔دو کھانے کے چمچے
دہی۔ایک پیالی
ہری مرچ۔چار عدد باریک کٹی ہوئی
ہرا دھنیا۔ایک گھٹی باریک کٹا ہوا
ادرک لمبی لمبی باریک کٹی ہوئی۔ایک کھانے کا چمچہ
لیموں۔تین عدد
تیل یا گھی۔دو پیالی
آٹے کی بھوسی۔دو کھانے کے چمچے

پائے اُبالنے کے لئے:

لہسن کی ثابت ڈلی۔ایک عدد بغیر چھلی ہوئی
کالی مرچ۔آٹھ سے دس عدد
بڑی الائچی۔چار عدد
نمک۔حسب ذائقہ

ترکیب:

سب سے پہلے پائے میں آٹے کی بھوسی ملا کر بیس منٹ کے لئے رکھ دیں۔ پھر خوب اچھی طرح سے دھولیں۔ ایک بڑی دیگچی میں پائے ڈال کر خوب ڈھیر سارا پانی ڈالیں ساتھ میں لہسن، بڑی الائچی، کالی مرچ اور نمک ڈال دیں۔

پانچ سے چھ گھنٹے کے لئے ہلکی آنچ پر چڑھا دیں۔ جب پائے گل جائیں تو بڑی ہڈیاں نکال دیں۔ چھوٹی ہڈیاں، بوٹی بڑی ہڈیاں کا گودا ملا کر ایک طرف رکھ دیں اور یخنی چھان لیں۔

اب ایک بڑی دیگچی میں تیل گرم کریں۔ پیاز ڈال کر گولڈن براؤن کر لیں۔ جب گولڈن براؤن ہو جائے تو نکال کر اخبار پر پھیلا دیں پھر ہاتھ سے کچل لیں۔ دہی، پیاز، ہلدی، دھنیا، مرچ، ادرک لہسن، گرم مصالحہ ڈال کر ہلکا سا بھون کر پائے ڈال دیں۔ ہلکی آنچ میں پکنے رکھ دیں۔

یہ بات یاد رکھیئے گا کہ جتنی ہلکی آنچ رکھیں گے پائے اُتنے ہی مزیدار ہونگے۔

پندرہ سے بیس منٹ بعد دم پر رکھ دیں، اُوپر سے تھوڑی سی کٹی ہوئی ادرک، ہری مرچ، لیموں کا رس، ہرا دھنیا تھوڑا سا گرم مصالحہ ڈال دیں۔ جب تیل اوپر آ جائے تو سمجھ جائیں کہ پائے تیار ہو چکے ہیں۔

سوجی کا حلوہ

اجزاء:

گھی۔۔آدھا کپ	چھوٹی الائچی۔۔چار عدد	لونگ۔۔دو عدد
سوجی۔۔250 گرام	چینی۔۔250 گرام	پانی۔۔تین کپ
فوڈ کلر۔۔حسب ضرورت	کیوڑہ۔۔چند قطرے	پستے۔۔پندرہ عدد
بادام۔۔پندرہ عدد		

ترکیب:

سوجی کا حلوہ بنانے کے لئے سب سے پہلے گھی کو پین میں ڈال کر گرم کر لیں پھر اس میں چھوٹی الائچی، لونگ اور سوجی ڈال کر بھون لیں اب اس میں چینی اور پانی شامل کر لیں۔ پھر اس میں ایک چٹکی فوڈ کلر شامل کر کے ہلکی آنچ پر پکائیں جب پانی خشک ہو جائے تو آخر میں کیوڑا شامل کر لیں اور ڈش میں نکال کر پستے اور بادام سے گارنش کر کے سرو کریں۔

بریڈ پکوڑہ (ڈبل روٹی کے پکوڑے)

اجزاء:

ڈبل روٹی کے سلائس۔دو عدد	بیسن۔آدھا کپ	دہی۔5 کھانے کے چمچ	سبز مرچ۔3 عدد
لال مرچ پاؤڈر۔آدھی چائے کا چمچہ	نمک۔1 چائے کا چمچ یا حسب ذائقہ		

سبز دھنیا۔دو کھانے کا چمچ

بیکنگ پاؤڈر۔آدھا چائے کا چمچ　　　بھونا ہوا زیرہ۔آدھا چائے کا چمچ

ترکیب: ایک پیالے میں بریڈ کے سلائسز کے کنارے اتار کر ٹکرے کر کے ساتھ ہی سارے مصالحے بیسن، باریک کٹی ہری مرچیں، باریک کٹا دھنیا اور دہی ڈال کر مکس کر لیں۔ بیٹر کو سلائسز پر لگا کر فرائی کر لیں۔ گولڈن براؤن اور کرسپی ہو جائیں تو نکال لیں۔ پودینے کی چٹنی کے ساتھ گرم گرم کھانے کیلئے پیش کریں۔

COLLEGE OF COMMERCE SULTANA FOUNDATION

ADMISSIONS
OPEN
2024-25

I. Com
(Intermediate in Commerce)
2-Years
Eligibility: SSC with Atleast 45% marks.

ICS
(Intermediate of Computer Science)
2-Years
Eligibility: SSC with Atleast 45% marks.

ADC
(Associate Degree in Commerce)
4 Semester
Eligibility: I. Com/F.Sc/ICs or Equivalent with 45% Marks.

BS
(Accounting / Finance)
8 Semester
Eligibility: I. Com/F.Sc/ICs or Equivalent with 45% Marks.

For further details, please visit College office or Contact: 051-2618218,2618201-5, Ext. 162.167

ITSI

INFORMATION TECHNOLOGY
& SKILLS INSTITUTE

- innovation
- information
- ideas

INFORMATION TECHNOLOGY & SKILLS INSTITUTE
SULTANA FOUNDATION

ADMISSION OPEN

LET'S ENROLL IN SUMMER PROGRAMS
3 MONTHS DURATION

- **CFC** – COMPUTER FAMILIARIZATION
- **GD** – GRAPHIC DESIGNING
- **FL** – FREELANCING (FIVERR & GURU)
- **DM** – DIGITAL MARKETING
- **EL** *Free* – ENGLISH LANGUAGE

SEPARATE CLASSES FOR MALE AND FEMALE

INFORMATION TECHNOLOGY & SKILLS INSTITUTE
Sultana Foundation, Lehtrar Road, Islamabad
051-2618216, 2618201 (EXT.132)

ISTI@SULTANAFOUNDATION.ORG
HELP DESK ROOM #31, GROUND FLOOR, BUILDING #03

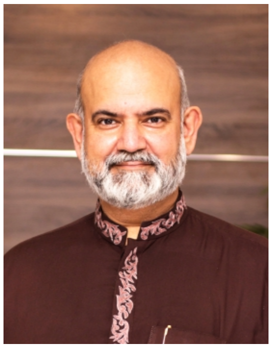

سلطانہ فاؤنڈیشن فری کلینک

ہر سال تقریباً 35000 مریضوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر ندیم نعیم (چیئرمین)

فری کلینک کا اجراء 4 مئی 1994ء کو کیا گیا۔ اب تک 10 لاکھ مریضوں کا علاج کیا جا چکا ہے۔ نرسنگ سکول اور فرسٹ ایڈ پروگرام بھی جاری و ساری ہیں۔ نرسنگ سکول سے اب تک 650 سے زائد بچیاں اسسٹنٹ ہیلتھ آفیسرز کا کورس مکمل کر چکی ہیں اور جڑواں شہروں کے سرکاری و غیر سرکاری ہسپتالوں میں خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ یہ کورس نہ صرف فری ہے بلکہ مستحق طالبات کو اسکالرشپ بھی دیا جاتا ہے۔ فری کلینک کا سالانہ بجٹ تقریباً ایک کروڑ روپے کے لگ بھگ ہے۔ بجٹ کا زیادہ تر حصہ مخیر خواتین و حضرات کے عطیات سے پورا کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سینئر ترین ڈاکٹرز سال ہا سال سے اپنی خدمات رضاکارانہ طور پر پیش کر رہے ہیں۔

اوقات کار: سوموار تا جمعرات۔ صبح 8:00 تا دوپہر 1:30 بجے تک۔

بروز جمعۃ المبارک۔ صبح 8:00 تا 12:15 بجے تک۔

سلطانہ فاؤنڈیشن فری کلینک

فراش ٹاؤن، لہتراڑ روڈ، اسلام آباد۔ 051-2329150

عطیات

(ڈاکٹر تسنیم غنی ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن)

الحمدللہ! تعمیرانسانی کا جو مشن ڈاکٹر نعیم غنی اور اُن کی ٹیم نے شروع کیا تھا وہ اپنی روح کے مطابق پوری رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن اپنے مشن میں مزید مخیرّ خواتین وحضرات کی شمولیت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ فاؤنڈیشن جس انسانی اور فلاحی مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف ہے اس میں آپ لوگوں کی شمولیت ادارے کے لئے باعث تقویت ہے۔

SULTANA FOUNDATION
Fund Raising Programme
For The Month of January 2024

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	Remarks	City
DONATION						
03-Jan-2024	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6504	17,500		SF/ Islamabad
10-Jan-2024	DD2-2099	Mrs. Aisha Wasim	6505	2,000		Karachi
10-Jan-2024	DD1-2168	Mrs. Farhat Gul	6506	30,000		
11-Jan-2024	DD1-0600	M. Zaid Amjad (Friends of Foundation)	6507	5,000		SF/FoF
15-Jan-2024	DD1-0231	Dr. Sammia Ahmed	6508	100,000		Islamabad
15-Jan-2024	DD1-0231	Dr. Sammia Ahmed	6509	25,000		Islamabad
22-Jan-2024	DD1-0249	Al- Mujtaba Education Trust	6510	114,000		Islamabad
31-Jan-2024	DD2-2099	Mrs. Aisha Wasim	6511	2,000		Karachi
Total				**295,500**		
ZAKAT						
10-Jan-2024	DD1-0020	Ms. Khujista Yaqub	Z/2073	3,000		Islamabad
Total				**3,000**		
TRUST MEMBER						
26-Jan-2024	MD-0009	Mrs. Siddiqua Naeem Sahiba	TM/276	200,000		Islamabad
26-Jan-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	TM/277	200,000		Islamabad
Total				**400,000**		
Total Donation in January 2024				**698,500**		
Total Donation July 2023 to January 2024			**G. Total**	**26,331,300**		

MATERIAL DONATION						
03-Jan-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1249	41,000	Medicines for Medical	Islamabad
10-Jan-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1250	81,500	Furniture Repair	Islamabad
29-Jan-2024	SD-1654	Dr. Samina Ayaz	M/1251	-	Medicines for Medical	SF/ Islamabad
Total				**122,500**		

Accounts

Title: Sultana Foundation
A/C# 20005255978 (Branch Code: 0160)

IBAN: PK02SONE0016020005255978
Soneri Bank Limited

عطیات

(ڈاکٹر تسنیم غنی ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن)

الحمدللہ! تعمیرانسانی کا جو مشن ڈاکٹر نعیم غنی اور اُن کی ٹیم نے شروع کیا تھا وہ اپنی روح کے مطابق پوری رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن اپنے مشن میں مزید مخیرّ خواتین وحضرات کی شمولیت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ فاؤنڈیشن جس انسانی اور فلاحی مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف ہے اس میں آپ لوگوں کی شمولیت ادارے کے لئے باعث تقویت ہے۔

SULTANA FOUNDATION
Fund Raising Programme
For The Month of February 2024

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	Remarks	CITY
DONATION						
15-Feb-2024	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6512	17,500		SF/ Isb
15-Feb-2024	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6513	40,000		SF/ Isb
26-Feb-2024	DD1-0068	Mrs. Aliya Fahad	6515	400,000		Islamabad
Total				**457,500**		
ZAKAT						
15-Feb-2024	DD1-2130	Dr. Naeem Ahmed	Z/2074	28,000		USA
26-Feb-2024	DD1-0364	Engr. Imran Qureshi	Z/2075	500,000		Islamabad
29-Feb-2024	DD1-0367	Mr. Aftab Ikram	Z/2076	25,000		Islamabad
29-Feb-2024	DD1-1330	Dr. Javed Aslam	Z/2077	10,000		Islamabad
Total				**563,000**		
RRMSC						
15-Mar-2024	DD1-2148	Ms. Alaima Tariq	6514	16,000		Islamabad
Total				**16,000**		
TRUST MEMBER						
Total						
Total Donation in February 2024				**1,036,500**		
Total Donation July 2023 to February 2024			**G. Total**	**27,367,800**		
MATERIAL DONATION						
15-Feb-2024	SD-1994	Prof. Ghazala Khalid	M/1252	-	1 Carpet & 2 Comp. System for PSDCW	SF/ Isb
19-Feb-2024	DD-0126	Mrs. Seema Rashid	M/1253	108,944	Medicines for Medical	Islamabad
20-Feb-2024	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1254	55,000	2 Dell Desktop for DoS	SF/ Isb
Total				**163,944**		

Accounts

Title: Sultana Foundation
A/C# 20005255978 (Branch Code: 0160)
IBAN: PK02SONE0016020005255978
Soneri Bank Limited

DONATE

Help us in making Pakistan
a knowledge-based society, play your part...

Be part of educational sponsorship!

The mission which was started by Dr. Naeem Ghani and his companions is moving forward at a great pace according to its true spirit. Sultana Foundation deeply values the involvement and participation of philanthropists from all around in its mission. Your contribution in this Humanitarian and Welfare Mission of Sultana Foundation is a source of strength for the organization.

تعلیمی کفالت میں حصہ دار بنئے !

الحمدللہ! تعمیر انسانی کا جو مشن ڈاکٹر نعیم غنی اور اُن کی ٹیم نے شروع کیا تھا وہ اپنی روح کے مطابق پوری رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن اپنے مشن میں مزید مخیر خواتین و حضرات کی شمولیت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ فاؤنڈیشن جس انسانی اور فلاحی مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف ہے اس میں آپ لوگوں کی شمولیت ادارے کے لیے باعث تقویت ہے۔

(ڈاکٹر تسنیم غنی ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن)

Student Sponsorships

	Monthly	Annual*	*other Charges Included
School Students	Rs: 2,200/-	Rs: 30,000/-	Till Matric
Girls College Students	Rs: 2,800/-	Rs: 38,000/-	1-4 years
Science/Commerce – College Students	Rs: 3,500/-	Rs: 46,000/-	1-4 years
Institute if Technology Students	Rs: 3,500/-	Rs: 46,000/-	1-3 years
BS (Acc & Fin) Students (Masters)	Rs: 5,500/-	Rs: 74,000/-	1-2 years
Special School Students	Rs: 4,000/-	Rs: 50,000/-	Till Matric
Vocational Students	Rs: 2,200/-	Rs: 30,000/-	1 Year
Street Children Education Student	Rs: 2,000/-	Rs: 26,000/-	Till Primary
Nursing/Assistant Health Officer Student	Rs: 4,500/-	Rs: 55,000/-	1 Year

Note: With increasing inflation the fee charges may need to be revised up as necessary.

Take your part in this National Responsibility - Enable the future generations with Education

Accounts

Title: Sultana Foundation **IBAN: PK02SONE0016020005255978**
A/C# 20005255978(Branch Code: 0160) Soneri Bank Limited

Phone: +92 (051) 2618201-206
Mon-Thu 8:00AM to 01:00PM,
Fri 08:00AM to 12:00PM
+92-345-5100100

www.sultanafoundation.org
Email: info@sultanafoundation.org

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین میں اٹھارویں (18th) سالانہ تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا۔

وائس چیئرمین حسن نعیم صاحب، بیگ راج صاحب کے ہمراہ کمیونٹی واٹر فلٹریشن پلانٹ کا جائزہ لیتے ہوئے۔

MONTHLY
UMEED
ISLAMABAD-PAKISTAN

پیارے پاکستانیو!

- معذوریوں سے نجات علم حاصل کرنے اور محنت کرنے میں ہے۔
- کسی مسیحا کی توقع نہ کریں، آپ خود مسیحا بن جائیں۔
- آپ ہی نے اس وطن کو پایا ہے اور آپ ہی اس وطن کو بنائیں گے۔
- اس وطن کو بنانے کے لیے اور پر وقار مقام پر پہنچانے کے لئے اپنا سب کچھ علم حاصل کرنے میں لگا دو۔
- نہ کوئی خارج سے آپ کا دوست ہے نہ داخل سے کوئی خبر گیر

ڈاکٹر نعیم غنی
(بانی چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن)

Islah-e-Fikr Educational & Welfare Trust 1990®
Social Reconstruction Through Human Development

NAEEM GHANI CENTER
Education Research, Social Development & Communication Center

Sultana Foundation